آسان لغات قرآن
قرآن مجید کے دس ہزار سے زائد الفاظ کا
جامع اور آسان اردو زبان میں ترجمہ
اضافہ جات
محمد اقبال کیلانی
حدیث پبلیکیشنز

سو(100) سال قبل یعنی 1319ھ میں حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دی گئی

آسان لغاتِ قرآن

قرآن مجید کے دس ہزار سے زائد الفاظ کا

عام فہم اور آسان اردو زبان میں ترجمہ

قدیم ترتیب اور جدید اضافوں کے ساتھ

مولانا سید شہید الدین بنارسی رحمہ اللہ

اضافہ جات

محمد اقبال کیلانی

نظر ثانی

مولانا عطاء الرحمان ثاقب

اُمِ ساجد کیلانی

حدیث پبلیکیشنز

2-شیش محل روڈ-لاہور

فون: 7232808
7442826

نام کتاب آسان لغات قرآن

نام مؤلف مولانا شہید الدین بناری رحمہ اللہ

کمپوزنگ ہارون الرشید کیلانی

اہتمام خالد محمود کیلانی

ناشر حدیث پبلی کیشنز

قیمت 160 روپے

ملنے کا پتہ

مینجر حدیث پبلیکیشنز

2- شیش محل روڈ، لاہور فون : 7232808

سندھ میں "تفہیم السنہ" کی کتب کے لئے

احمد علی عباسی، F-1-58 گاڑی کھاتہ، النجیب مارکیٹ، حیدر آباد، سندھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ؟ (17:54)
"اور یقیناً
ہم نے ذکر کرنے والوں کے لئے
قرآن کو آسان بنادیا ہے
پھر ہے کوئی اس سے
نصیحت حاصل کرنے والا؟"
سورة القمر، آیت نمبر17

تصدیر

زیرِنظر کتاب ''عمدہ لغات قرآن'' آج سے سو سال قبل کی تحریر شدہ اور شائع شدہ کتاب ہے اس کے فاضل مصنف شہید الدین احمد (بنارسی) ہیں جو غیر معروف ہیں۔ مصنف نے اسے 1319ھ میں مرتب اور شائع کیا۔ اس وقت سے اب تک غالباً یہ دوبارہ شائع نہیں ہوئی۔

حسنِ اتفاق سے یہ کتاب جناب محمد اقبال کیلانی حفظہ اللہ (الریاض) بانی سلسلہ ''تفہیم السنۃ'' کو ان کے والدِ مرحوم مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ کے کتب خانے سے ملی، انہوں نے اسے دیکھ کر محسوس کیا کہ عوام کے لئے اس کی اشاعت مفید ہوگی، چنانچہ وہ اسے دوبارہ منظرِ عام پر لا کر اسے حیاتِ نو عطا کر رہے ہیں۔ **وفقہ اللہ تعالیٰ**

عربی لغت میں کسی لفظ کا تلاش کرنا، عام لوگوں کے لئے تقریباً ناممکن ہے، کیونکہ اصل مادوں کے علم کے بغیر لغت میں لفظ کو تلاش کرنا نہایت مشکل ہے حتی کہ بعض دفعہ اہلِ علم بھی اصل مادے اور مشتق منہ تک پہنچنے میں ناکام رہتے ہیں۔ فاضل مصنف رحمہ اللہ نے اس لغت کو، عام عربی لغت کے برعکس حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا ہے جس کی وجہ سے ایک عام آدمی بھی، جسے عربی زبان سے آشنائی نہ ہو، وہ الفاظِ قرآنی اس لغت میں آسانی سے تلاش کر سکتا ہے۔ اس لحاظ سے عوام اور فہمِ قرآن کے طالب اور شائقین کے لئے یہ لغت نہایت مفید ہے اور اس کی اشاعت قرآن کریم کی ایک عظیم خدمت ہے۔

علاوہ ازیں ہمارے فاضل دوست اور ''تفہیم السنۃ'' سلسلے کی مقبول تالیفات کے مولف جناب محمد اقبال کیلانی حفظہ اللہ (استاد جامعۃ الملک السعود، الریاض، سعودی عرب) نے اس کی قدیم زبان کی اصلاح کر کے اور صرفی ونحوی چیزوں کا اضافہ کر کے اس کی افادیت میں اور زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔ **جزاہ اللہ عن الاسلام والمسلمین احسن الجزاء**

امید ہے کہ قرآن فہمی کے لئے یہ لغت، جس کا ذوق الحمد للہ روز افزوں ہے، نہایت مفید اور کارآمد ثابت ہوگی اور اس اعتبار سے اس کی اشاعت تو بھی یقیناً ایک دینی، علمی اور قرآنی خدمت ہے، اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اسے مصنف وناشر اور دیگر معاونین وکارکنان ''تفہیم السنۃ'' سب کے لئے صدقۂ جاریہ بنائے۔ ع

ایں دعاء از من واز جملہ جہاں آمین باد

صلاح الدین یوسف
خطیب جامع اہل حدیث
مدنی روڈ، مصطفی آباد، لاہور
جمادی الثانی 1423ھ

تقـــريـــظ

میں نے اس لغت کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی منفرد لغت ہے۔ آسان اور نہایت مختصر، اگرچہ اس طرز پر اس سے قبل لغات القرآن کے نام سے ایک لغت موجود ہے، مگر وہ اس کی نسبت بہت ضخیم ہے۔ زیر نظر لغات کی خوبی یہ ہے کہ قرآن مجید کا کوئی بھی لفظ تلاش کرنے کے لئے "مادہ" معلوم کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ عربی گرائمر کی ابتدائی معلومات رکھنے والے قرآن مجید کے طالب علم کے لئے اس لغت سے استفادہ بہت مفید رہے گا۔

بعض مقامات پر اردو الفاظ کے انتخاب میں قدرے سقم نظر آتا ہے۔ تاہم وہ مفہوم کے ادراک میں مانع نہیں۔ ہر فعل، صیغہ، ذکر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ اس کی گرائمر معلوم ہو سکے۔ مصدر، ظرف کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔ مونث کے صیغوں میں کہیں کہیں "وہ عورت" لکھا گیا ہے، جو لفظی ترجمے کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتا۔ لغت سے استفادہ کرتے ہوئے خود ہی اس کی تصحیح کر لی جائے۔

مجموعی طور پر یہ لغت مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت فائدہ مند ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ جب تک قرآن مجید کے لفظی ترجمے سے آگاہی نہیں ہوتی، بامحاورہ مفہوم بھی صحیح سمجھ نہیں آ سکتا۔ یہ کتاب اس ضرورت کو کافی حد تک پورا کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

عطاء الرحمن ثاقب
پرنسپل، فہم القرآن انسٹیٹیوٹ
رکن اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان

فہرست

آسان لغاتِ قرآن

ب

ت

ث

ج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْاَمِیْنِ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ،

اَمَّا بَعْدُ !

اجر وثواب اور خیر و برکت کے اعتبار سے قرآن مجید کے فضائل لامحدود ہیں لیکن اس کے نزول کی حقیقی غرض وغایت لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَ اِنَّہٗ لَھُدًی وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ﴾

”بے شک یہ قرآن ہدایت اور رحمت ہے اہل ایمان کے لئے۔“(سورہ نمل،آیت 77)

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ نَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدًی وَّ رَحْمَۃً وَّ بُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ﴾

”اور ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے جس میں (نیکی اور برائی سے متعلق) ہر چیز کے بارے میں وضاحت موجود ہے اور یہ کتاب مسلمانوں کے لئے ہدایت ،رحمت اور خوشخبری ہے۔“(سورہ نحل،آیت نمبر 89)

سورہ یونس میں ارشادِ مبارک ہے:

﴿یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَ ھُدًی وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴾

اے لوگو!تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کے لئے شفا آچکی ہے جو اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔(سورہ یونس،آیت نمبر 57)

نزولِ قرآن کے وقت کتنے ہی نفوسِ قدسیہ ایسے تھے، جو اس قرآن مجید کی حکمت سے لبریز آیات کو سن کر ایمان لائے۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

① حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی آپ بیتی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "اسلام لانے سے پہلے ایک روز میں رسول اکرم ﷺ کو ستانے کے لئے گھر سے نکلا، آپ ﷺ مجھ سے پہلے حرم میں داخل ہو چکے تھے، میں جب حرم پہنچا تو آپ ﷺ نماز میں سورہ الحاقہ تلاوت فرما رہے تھے میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور سننے لگا۔ قرآن پاک کے پُر اثر کلام پر میں حیران ہو رہا تھا کہ یکا یک میرے دل میں خیال آیا کہ یہ شخص ضرور شاعر ہے۔ تب فوراً ہی آپ ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہوئے ﴿اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ﴾ یہ رسول کریم کا قول ہے کسی شاعر کا قول نہیں لیکن تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو۔ (آیات 40-41) میں نے اپنے دل میں سوچا اگر یہ شاعر نہیں تو پھر کاہن ہے۔ اسی وقت آپ ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہوئے ﴿وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ﴾ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے مگر تم لوگ کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو۔" ﴿تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ یہ کلام تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ (آیت 42-43) رسول اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے ادا کی گئی قرآنِ مجید کی یہ آیات میرے دل پر اسلام کا نقشِ اولین ثابت ہوئیں۔

اس کے بعد وہ مشہور واقعہ پیش آیا جس کے نتیجہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔ واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے قتل کے ارادے سے ننگی تلوار لے کر نکلے، راستے میں اپنی بہن فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مسلمان ہونے کی خبر ملی تو اُلٹے پاؤں بہن کے گھر پہنچے جہاں حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے شوہر حضرت سعید رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید پڑھا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آمد پر حضرت خباب رضی اللہ عنہ گھر کے اندر چھپ گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے قرآن مجید کے اوراق چھپا لئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بہن اور بہنوئی دونوں کو پیٹنا شروع کر دیا۔ بہن کے سر سے خون نکلتا دیکھ کر ندامت محسوس ہوئی، تو کہا اچھا لاؤ دکھاؤ وہ صحیفہ، جو تم پڑھ رہے تھے، بہن نے وضاحت کی کہ تم شرک کی وجہ سے نجس ہو، پہلے غسل کرو، حضرت عمر رضی

اللہ عنہ نے غسل کیا، صحیفہ سورہ طٰہٰ کی آیات پر مشتمل تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھا، تو کہنے لگے ''کیا عمدہ اور بلند پایہ کلام ہے'' حضرت خباب رضی اللہ عنہ یہ تبصرہ سن کر باہر نکل آئے اور کہا ''عمر! مجھے امید ہے اللہ نے تمہیں رسول اکرم ﷺ کی دعا کے نتیجہ میں چن لیا ہے۔ پس اے عمرؓ! آ ؤ اللہ کی طرف، آ ؤ اللہ کی طرف۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ دارِ ارقم میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

② حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ یمن کے قبیلہ دوس کے سردار تھے۔ شاعر بھی تھے کسی کام سے مکہ گئے تو قریش مکہ نے رسول اکرم ﷺ کے خلاف کان بھرنے شروع کر دیئے جس سے وہ آپ ﷺ کے بارے میں سخت بدگمان ہو گئے۔ ایک روز طفیل بن عمرو نے آپ ﷺ کو حرم میں نماز پڑھتے دیکھا، قرآن مجید کے چند جملے سنے تو محسوس کیا یہ تو بڑا اچھا کلام ہے۔ اپنی بدگمانی پر کچھ نادم سے ہوئے۔ جب رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر گھر چلے تو طفیل بھی آپ کے پیچھے پیچھے ہو لئے، گھر پہنچ کر عرض کیا ''میں فلاں فلاں قبیلے سے ہوں قریش کے سرداروں کے کہنے پر آپ کے بارے میں سخت بدگمان تھا حتی کہ میں نے اپنے کانوں میں روئی ٹھونس لی تھی حرم میں آپ کی زبان مبارک سے چند کلمات سنے ہیں جو مجھے اچھے لگے ہیں آپ مجھے تفصیل سے بتایئے آپ کیا کہتے ہیں؟'' جواب میں نبی اکرم ﷺ نے سورہ اخلاص اور سورہ فلق کی تلاوت فرمائی۔ حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اسی وقت بیعت کے لئے ہاتھ آگے بڑھا دیئے اور کلمہ شہادت پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

③ حضرت ضماد ازدی رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت میں رسول اکرم ﷺ کے دوست تھے مکہ آئے، تو لوگوں نے بتایا کہ محمد ﷺ تو دیوانے ہو گئے ہیں۔ حضرت ضماد رضی اللہ عنہ جھاڑ پھونک کے ماہر تھے۔ اس ارادے سے رسول اکرم ﷺ کے پاس گئے کہ ان کا علاج کروں گا تاکہ وہ صحت مند ہو جائیں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر مدعا پیش کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے پہلے کلمہ شہادت ادا فرمایا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا فرمائی اور اس کے بعد قرآن مجید کا کچھ حصہ تلاوت فرمایا۔ ضماد ازدی رضی اللہ عنہ کو یہ کلام پاک اتنا پسند آیا کہ دوبارہ پڑھنے کی درخواست کی۔ رسول اکرم ﷺ نے تین مرتبہ اعادہ فرمایا۔ ضماد ازدی رضی اللہ عنہ سننے کے بعد کہنے لگے ''میں نے ایسا کلام پہلے کبھی نہیں سنا، میں نے کاہنوں کا کلام سنا ہے، شاعروں اور ساحروں

کا کلام بھی سنا ہے مگر یہ کلام تو سمندر کی تہہ تک پہنچنے والا کلام ہے۔'' حضرت ضماد ازدی رضی اللہ عنہ نے نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ پوری قوم کی طرف سے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔

④ مدینہ منورہ میں دین اسلام کے اولین خوش نصیب مبلغ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنے میزبان حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر قبیلہ بنو عبدالاشہل کے باغ میں کچھ لوگوں کو اسلام کی دعوت دے رہے تھے کہ بنو عبدالاشہل کے سردار اسید بن حضیر آئے اور درشت لہجے میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو مخاطب ہو کر کہا ''تم ہمارے آدمیوں کو بے وقوف بنا رہے ہو خیریت چاہتے ہو تو فوراً یہاں سے نکل جاؤ اور آئندہ کبھی اس طرف کا رخ نہ کرنا۔'' حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے بڑے تحمل اور نرمی سے فرمایا ''میرے بھائی! آپ تشریف رکھیں اور ایک دفعہ میری بات سن لیں، پسند آئے تو مانیں، نہ آئے تو رد کر دیں۔'' حضرت مصعب رضی اللہ عنہ کی یہ گفتگو سن کر اسید بن حضیر کا سارا غصہ جاتا رہا، بیٹھ گئے حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نے اسلام کے چند احکام بتانے کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کی ادھر تلاوت ختم ہوئی ادھر اسید بے اختیار بول اٹھے۔ ''کیسا اچھا دین اور کیسا اعلیٰ کلام ہے، اس دین میں داخل ہونے کے لئے تم کیا کرتے ہو؟'' حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے کہا ''غسل کر کے حق کی شہادت دیں اور نماز پڑھیں۔'' حضرت اسید رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور کلمہ شہادت پڑھ کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

⑤ حضرت اسید رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی، قبیلہ اوس کے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ بھی ایسا ہی ہے۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو اپنے محلّہ میں دین اسلام کی دعوت دیتے دیکھ کر سعد بن معاذ غضب ناک ہو گئے۔ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نے بڑے صبر و تحمل سے کام لیا۔ ان کے سامنے محاسن اسلام پیش کئے اور قرآن مجید کی تلاوت کی۔ قرآن مجید کی تلاوت سنتے ہی حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا سینہ نور ایمان سے جگمگا اٹھا اور ان کی زبان سے بھی بے اختیار وہی بات نکلی جو حضرت اسید رضی اللہ عنہ کی زبان سے نکلی تھی کہ اس دین میں داخل ہونے کے لئے تم کیا کرتے ہو؟ انہیں بتایا گیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے غسل کیا، ایمان کی شہادت دی، دو رکعت نماز ادا کر کے

اپنے رب کے حضور سجدہ شکر ادا کیا۔

قرآن مجید جس طرح پہلے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت تھا اسی طرح آج بھی ہدایت اور رحمت ہے۔ بشرطیکہ اسے سوچ سمجھ کر پڑھا جائے۔قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے کے سلسلہ میں ہم یہاں حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش کرتے ہیں، جو یقیناً قارئین کے لئے سبق آموز ہوگا۔

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے قبیلہ کے سردار اور ذہین وفطین انسان تھے ایک روز قرآن مجید کی تلاوت سن رہے تھے۔قاری نے سورہ انبیاء کی جب یہ آیت تلاوت کی ﴿لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴾ ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر ہے پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لوگے؟ (سورہ انبیاء، آیت نمبر 10)، تو سن کر چونک اٹھے، کہنے لگے ذرا قرآن مجید تو لاؤ، دیکھوں میرا ذکر اللہ تعالیٰ نے کہاں کیا ہے؟

قرآن مجید کا غور سے مطالعہ شروع کیا۔ پڑھتے پڑھتے کچھ لوگوں کا تذکرہ ان الفاظ میں ملا ''وہ رات کو بہت کم سوتے ہیں، آخر شب استغفار کرتے ہیں ان کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق ہے۔'' (سورہ ذاریات، آیت 17-19) پھر کچھ ایسے لوگوں کا ذکر خیر آیا جن کے بارے میں ارشاد مبارک ہے ''ان کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں وہ لوگ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں سے خرچ کرتے ہیں۔'' (سورہ سجدہ، آیت 16) پڑھتے پڑھتے کچھ لوگوں کا تذکرہ آیا جن کی شان یہ بیان کی گئی تھی ''وہ لوگ خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں، غصہ کو پی جاتے ہیں، لوگوں کو معاف کرتے ہیں اللہ ایسے ہی نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔'' (سورہ آل عمران، آیت 134) حضرت احنف رضی اللہ عنہ اپنے آپ کو پہچانتے تھے، کہنے لگے میرے اللہ میں تو ان لوگوں میں کہیں نظر نہیں آتا۔ چنانچہ مزید مطالعہ کیا تو کچھ اور لوگوں کا ذکر ان الفاظ میں ملا ''جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں تو وہ تکبر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا ہم ایک دیوانے اور شاعر آدمی کے لئے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟'' (سورہ صافات، آیت 35-36) ایسے بدنصیب لوگوں کا مزید ذکر ان الفاظ میں پایا ''جب اللہ کے علاوہ دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہوتے ہیں۔'' (سورہ زمر، آیت 45) قرآن مجید کا مطالعہ کرتے

کرتے حضرت احنف رضی اللہ عنہ کو کچھ ایسے بدقسمت لوگ بھی ملے جن سے قیامت کے روز پوچھا جائے گا ''تمہیں کون سی چیز جہنم میں لے گئی؟'' وہ جواب دیں گے ''ہم نماز ادا نہیں کرتے تھے مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے (اللہ اور اس کے رسول کے بارے میں) شکوک وشبہات پیدا کرنے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں کیا کرتے تھے اور روز جزا کو جھٹلایا کرتے تھے۔'' (سورہ مدثر، آیت 42-46)

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ اگر چہ اپنے بارے میں کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں تھے لیکن انہیں یہ اطمینان ضرور تھا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول پر سچا ایمان رکھتے ہیں اللہ کے باغیوں اور منکروں میں ان کا شمار نہیں، کہنے لگے ''میرے اللہ! ایسے لوگوں سے میری پناہ میں ان لوگوں سے بیزار ہوں میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ چنانچہ پھر اپنی تلاش شروع کردی بالآخر اپنا تذکرہ قرآن مجید کی ان آیتوں میں ڈھونڈ نکالا '' کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا انہوں نے ملے جلے عمل کئے کچھ اچھے اور کچھ برے، اللہ سے امید ہے کہ ان کے حال پر نظر کرم فرمائے گا، بے شک اللہ بڑی مغفرت والا اور رحم فرمانے والا ہے۔'' (سورہ توبہ، آیت 102) ساتھ ہی کچھ دوسرے لوگوں کا کردار ان الفاظ میں بیان کیا گیا تھا ''اللہ کی رحمت سے وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں، جو گمراہ ہیں۔'' (سورہ الحجر، آیت 56) حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے یہ آیتیں پڑھیں تو کہنے لگے بس! بس! میں نے اپنے آپ کو پالیا، مجھے قرآن میں اپنا ذکر بھی مل گیا۔ حمد اور تعریف اس ذات کے لئے ہے جس نے مجھ جیسے گنہگاروں کو فراموش نہیں فرمایا۔

قارئین کرام! اس کتاب ہدایت میں ہم بھی اپنے آپ کو تلاش کرسکتے ہیں، مرد بھی عورتیں بھی، بچے بھی اور بوڑھے بھی، اولاد بھی، والدین بھی، یتیم بھی اور بیوہ بھی، مسکین بھی اور محتاج بھی، صرف افراد ہی نہیں بلکہ قومیں بھی اپنے آپ کو تلاش کرسکتی ہیں بشرطیکہ حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ کی طرح ہم بھی جانتے ہوں کہ جو کچھ ہم پڑھ رہے ہیں وہ ہے کیا۔

قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے عربی زبان جاننا اور سمجھنا ضروری ہے اسی غرض کے لئے آسان لغات قرآن کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

کچھ آسان لغاتِ قرآن کے بارے میں:

اشاعت حدیث کا پروگرام ''تفہیم السنہ'' آج سے پندرہ سال قبل 1985ء میں شروع ہوا تھا۔ 1992ء میں کتاب التوحید زیر طبع تھی، محترم والد حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ کتاب کی نظر ثانی فرما چکے تھے کہ داعی اجل کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ زندگی کے آخری سانس تک مرحوم اشاعت حدیث کے لئے ہمہ تن مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمت قبول فرما کر انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے۔ آمین۔

اشاعتِ حدیث کے ساتھ ساتھ محترم والد صاحب کی یہ زبردست خواہش تھی کہ کسی نہ کسی صورت میں خدمت قرآن کے کارِ خیر میں بھی حصہ ڈالنا چاہئے۔ چنانچہ ایک مرتبہ انہوں نے علامہ نواب وحید الزمان رحمہ اللہ کا ترجمہ اور تفسیر شائع کرنے کا مشورہ بھی دیا لیکن وقت اور وسائل کی کمیابی اس خواہش کی تکمیل میں آڑے آئی، مرحوم والد صاحب کی رحلت کے بعد یہ خیال مسلسل ذہن میں موجود رہا کہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم والد صاحب کی خواہش کی تکمیل کا کوئی موقع عطا فرمایا تو اسے پورا کرنے کی ضرور کوشش کروں گا۔ قریباً چار پانچ سال قبل مرحوم والد صاحب کی لائبریری سے بعض کتب دیکھ رہا تھا کہ اچانک ''عمدہ لغات قرآن'' پر نظر پڑی، جسے مولانا شہید الدین بنارسی رحمہ اللہ نے مرتب کیا ہے۔ لغات کے آغاز میں مولانا موصوف تحریر فرماتے ہیں ''اللہ کا بے حد شکر ہے کہ اس نے اپنی رحمت کاملہ سے کمترین شہید الدین احمد غفر اللہ ذنوبہ، متوطن بنارس کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ بغرض آسانی شائقین ترجمہ قرآن مجید تمام لغات قرآن کو ترتیب حروف تہجی مع معانی اردو 1319ھ میں جمع کر کے عمدہ لغات قرآن نام رکھا، اللہ تعالیٰ اس کو مقبول فرما کر میری نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین'' گویا یہ لغات آج سے سو سال پہلے مرتب کی گئی تھی اس لغات کی سب سے اہم خوبی جو مجھے نظر آئی وہ اس کی ترتیب بلحاظ حروف تہجی تھی، یہی ترتیب ہمارے ہاں تمام اردو اور انگریزی ڈکشنریوں کی ہے، جسے ہر پڑھا لکھا آدمی بڑی آسانی سے استعمال کر سکتا ہے۔

قرآن مجید کی قریباً تمام کتب لغات عموماً الفاظ کے مادوں کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہیں جسے عام

آدمی تو کجا بعض اوقات پڑھے لکھے حضرات بھی استعمال کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ اولاً ہر آدمی الفاظ کے مادوں سے واقف نہیں ہوتا۔ ثانیاً بعض الفاظ ایسے ہیں جن کے مادے معلوم کرنا پڑھے لکھے لوگوں کے لئے بھی مشکل ہوتا ہے۔ مثلاً مَـاءً (کامادہ موہ)، تَـقْوٰی (کامادہ وقی)، فُؤَاد (کامادہ فاد)، مَوْئِلاً (کامادہ وال)، سنة (کامادہ وسن)، اَذَاعُوْا (کامادہ ذیع)، مَوْءَ دَةٌ (کامادہ واد) وغیرہ ایسے مادے ہیں جنہیں وہی لوگ جانتے ہیں، جو عربی زبان پر اچھا عبور رکھتے ہیں۔ چنانچہ ''عمدہ لغات قرآن'' کی آسان اور سادہ ترتیب کی وجہ سے میں نے اسے طبع کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ اس مقصد کے لئے جب اس کا باقاعدہ مطالعہ شروع کیا تو سب سے پہلے اس کی قدیم اردو زبان کے الفاظ کو جدید اور آسان الفاظ میں بدلنے کی ضرورت محسوس ہوئی جنہیں جدید مروجہ الفاظ میں بدل دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مزید سہولت کے لئے لغات میں دیئے گئے تمام اسماء کے آگے واحد اور جمع کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے۔ (واحد کا جمع اور جمع کا واحد) افعال اور صیغوں کی وضاحت بھی پہلے نہیں تھی وہ بھی شامل کردی گئی ہے۔ یاد رہے ماضی معروف یا مضارع معروف کو صرف ماضی اور مضارع لکھا گیا ہے جبکہ مجہول افعال کے ساتھ ''مجہول'' کا اضافہ کیا گیا ہے۔

عربی زبان سیکھنے والے شائقین کے لئے عربی زبان کی ضروری اصطلاحات نیز گرائمر کے بعض اہم بنیادی قواعد اور ضروری گردانیں بھی شامل کردی گئیں ہیں جنہیں سمجھنے اور یاد کرنے کے بعد قرآن مجید کو سمجھنا ان شاء اللہ بہت آسان ہوجائے گا۔

لغات کی نظر ثانی اور دیگر اضافہ جات کی تکمیل میں عزیزہ ہمشیرہ اُمِّ ساجد کیلانی، سابق پرنسپل جامعہ عائشہ صدیقہ، کھیالی، گوجرانوالہ کا تعاون میرے لئے بہت حوصلہ افزا ثابت ہوا۔ محترم مولانا عطاء اللہ ثاقب رحمہ اللہ، پرنسپل فہم قرآن انسٹیٹیوٹ و رکن اسلامی نظریاتی کونسل نے شدید مصروفیات کے باوجود محض خدمتِ قرآن کے جذبہ سے بڑی دلچسپی اور عرق ریزی سے اس کی نظر ثانی مکمل فرمائی جس کے لئے میں ان کا تہِ دل سے شکر گزار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور جنت الفردوس میں ان کے لئے بلندئ درجات کا باعث بنائے، آمین۔ برادر عزیز ہارون الرشید کیلانی نے لغات

کی کمپوزنگ اور تزئین کے لئے قابل قدر محنت کی، برادر عزیز خالد محمود کیلانی، مدیر حدیث پبلی کیشنز کی ذاتی دلچسپی اور محنت شاقہ کی بدولت لغات کی بروقت طباعت ممکن ہوئی۔ میں تمام حضرات کا فرداً فرداً شکر گزار ہوں کہ ان سب کے پر خلوص تعاون کی وجہ سے ہی مجھے "تفہیم السنہ" کی تالیف کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے لغات قرآن پر کام کرنے کا حوصلہ اور موقع ملا تاہم قرآن مجید کی اس حقیر خدمت کا پہلا سبب مولانا شہید الدین بنارسی رحمہ اللہ کی انتہائی محنت اور عرق ریزی سے مرتب کی گئی لغات ہے اور دوسرا سبب مرحوم والد صاحب کی خواہش ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دست بستہ درخواست ہے کہ وہ اس لغات کو مرحومین کے لئے تا قیامت صدقہ جاریہ بنائے اور دونوں بزرگوں کی مغفرت اور بلندی درجات کا باعث بنائے۔ آمین۔

میں اپنے رب رحیم و کریم کے حضور سجدہ شکر بجالاتا ہوں کہ اس نے میری تمام تر علمی اور عملی بے بضاعتی کے باوجود مجھ ایسے ناکارہ اور نالائق کو یہ توفیق بخشی کہ وہ کسی نہ کسی طرح خدمت قرآن کی سعادت میں حصہ لے سکے۔ اب اسی رب رحیم و کریم کے حضور یہ درخواست ہے کہ وہ اپنے بے پایاں فضل و کرم اور احسان سے قرآن مجید کی اس انتہائی حقیری خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم

محمد اقبال کیلانی عفا اللہ عنہ

الریاض، سعودی عرب

16 صفر، 1421ھ

بمطابق 20 مئی 2000ء

عربی زبان کی بعض ضروری اصطلاحات

حرکت　زیر، زبر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں

وضاحت　عربی میں زیر کو ''جر'' یا ''کسرہ''، زبر کو ''فتح'' یا ''نصب'' اور پیش کو ''رفع'' یا ''ضمہ'' بھی کہتے ہیں

متحرک　حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں

مَجرور　وہ حرف جس کے نیچے زیر (یا جر) ہو اسے مجرور کہتے ہیں۔ مثلاً ضُرِبَ میں ''ر'' مجرور ہے۔ ایسے حرف کو مکسور بھی کہتے ہیں

مَفتُوح　وہ حرف جس کے اوپر زبر (یا فتح) ہو اسے مفتوح کہتے ہیں مثلاً ضُرِبَ میں ''ب'' مفتوح ہے۔ ایسے حرف کو منصوب بھی کہتے ہیں

مَضمُوم　وہ حرف جس کے اوپر پیش (یا ضمہ) ہو اسے مضموم کہتے ہیں مثلاً ضُرِبَ میں ''ض'' مضموم ہے۔ ایسے حرف کو مرفوع بھی کہتے ہیں

ساکن　وہ حرف جس پر سکون کی علامت ہو اسے ساکن کہتے ہیں مثلاً ''وَرْدٌ'' میں ''ر'' پر سکون ہے لہٰذا اسے ساکن کہا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ سکون کو جزم بھی کہتے ہیں اور جس حرف پر سکون یا جزم ہو اسے مجزوم کہتے ہیں۔

مشدد　وہ حرف جس پر شد ہو مشدد کہلاتا ہے۔ مثلاً مُحَمَّدٌ میں ''م'' مشدد ہے۔

تنوین — اکٹھی دوزبر یا دوزیر یا دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔ مثلاً مُحَمَّدٌ میں "د" کے اوپر تنوین ہے۔

نون تنوین — دوزبر، دوزیر یا دوپیش کے تلفظ میں جو "نون" کی آواز پیدا ہوتی ہے، اسے نون تنوین کہتے ہیں۔ مثلاً اً (اَنْ)، اٍ (اِنْ)، اٌ (اُنْ)

مذکر — نر کو مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً مرد۔

مونث — مادہ کو مونث کہتے ہیں۔ مثلاً عورت۔

حاضر — جو شخص موجود ہو اسے حاضر کہتے ہیں۔ مثلاً تم۔

غائب — جو شخص موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں۔ مثلاً وہ۔

متکلم — کلام کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔ مثلاً میں یا ہم۔

واحد — ایک چیز کو واحد یا مفرد کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلٌ (ایک مرد)

تثنیہ — دو چیزوں کو تثنیہ کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلَانِ (دو مرد)

جمع — دو سے زائد چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔ مثلاً رِجَالٌ (بہت سے مرد)

اسم جمع — وہ لفظ جو بظاہر واحد ہو لیکن اس میں جمع کا مفہوم پایا جائے۔ مثلاً قَوْمٌ (ایک قوم)

کلمہ — وہ لفظ جو بامعنی ہو جس سے کوئی معنی سمجھ میں آ جائے، نحو کی اصطلاح میں اسے "کلمہ" کہا جاتا ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

① اسم

② فعل

③ حرف

اسم — کسی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

① اسم نکرہ ② اسم معرفہ

اسم نکرہ — عام اشیاء کے نام کو نکرہ کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَابٌ، کُرْسِیٌّ، رَجُلٌ، وغیرہ

اسم معرفہ خاص اشیاء کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں مثلاً زَیْدٌ (ایک خاص مرد کا نام ہے) مَکَّةُ (ایک خاص شہر کا نام ہے)

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس کے مفہوم میں دوسرے کے مقابلہ میں زیادتی پائی جائے۔ مثلاً وَاللّٰهُ اَعْلَمُ (اللہ خوب جانتا ہے) اس میں "اَعْلَمُ" اسم تفضیل ہے۔

اسم زمان ومکان جو اسم کسی کام کرنے کی جگہ بتائے اسے اسم مکان کہتے ہیں مثلاً مسجد اسم مکان ہے جو اسم کام کرنے کا زمانہ بتائے اسے اسم زمان کہتے ہیں مثلاً یَوْمُ الْجُمُعَةِ (جمعہ کا دن) اسم زمان ہے۔

اسم موصول وہ اسم ہے جس کا مفہوم بعد میں آنے والے جملے سے مکمل ہو۔ مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا) اس مثال میں "اَلَّذِیْ" اسم موصول ہے۔ چند اسماء موصولہ درج ذیل ہیں:

① اَلَّذِیْ (واحد مذکر کے لئے) ② اَلَّتِیْ (واحد مونث کے لئے)

③ مَنْ (عاقل کے لئے) ④ مَا (غیر عاقل کے لئے)

وضاحت: اَلَّذِیْ واحد مذکر کے لئے، اَلَّذَانِ تثنیہ مذکر کیلئے اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ اَلَّتِیْ واحد مونث کے لئے اَللَّتَانِ تثنیہ مونث کے لئے اور اَللَّاتِیْ جمع مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اسم اشارہ جس لفظ کے ذریعہ کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں:

① اسم اشارہ قریب ② اسم اشارہ بعید

❶ اسم اشارہ قریب مثلاً هٰذَا قَلَمٌ (یہ قلم ہے) هٰذَا اسم اشارہ قریب کہلاتا ہے۔

اس کے باقی صیغے درج ذیل ہیں:

جمع	تثنیہ	واحد	
هٰؤُلَاءِ	هٰذَانِ	هٰذَا	مذکر
هٰؤُلَاءِ	هَاتَانِ	هٰذِهٖ	مونث

❷ اسم اشارہ بعید مثلاً ذٰلِکَ کِتَابٌ (وہ ایک کتاب ہے) ذٰلِکَ اسم اشارہ بعید کہلاتا ہے۔ اس کے باقی صیغے درج ذیل ہیں:

جمع	تثنیہ	واحد	
اُوْلٰئِکَ	ذَانِکَ	ذٰلِکَ	مذکر
اُوْلٰئِکَ	تَانِکَ	تِلْکَ	مونث

فعل کام کو کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں:

① ماضی ② مضارع ③ امر ④ نہی

فعل ماضی وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو، ماضی کہلاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا)

فعل مضارع وہ فعل جو زمانہ حال میں واقع ہوا ہو یا مستقبل میں واقع ہونے والا ہو، مضارع کہلاتا ہے۔ مثلاً یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا وہ مارے گا)

فعل امر وہ فعل جس میں کسی بات کا حکم دیا جائے۔ فعل امر کہلاتا ہے۔ مثلاً اِضْرِبْ (تو مار)

فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی بات سے حکماً منع کیا جائے۔ فعل نہی کہلاتا ہے۔ مثلاً لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار)

معروف وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو معروف کہلاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا) اس مثال میں

مارنے والا مرد یعنی فاعل معلوم ہے لہٰذا یہ فعل معروف ہے۔

مجہول وہ فعل جس کا فاعل نامعلوم ہو مجہول کہلاتا ہے۔ مثلاً ضُرِبَ (وہ ایک مرد مارا گیا) اس میں فاعل نامعلوم ہے لہٰذا یہ فعل مجہول ہے۔

فاعل کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ خَالِدٌ (خالد نے مارا) اس فقرے میں خالد فاعل ہے۔

مفعول جس پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ خَالِدٌ حَامِدًا (خالد نے حامد کو مارا) اس فقرے میں حامد مفعول ہے۔

حرف وہ کلمہ ہے جس کے الگ کوئی معنی نہ ہوں اور وہ معنی بتانے میں اسم یا فعل کا محتاج ہو۔ مثلاً بِ (ساتھ) مِنْ (سے) اِلٰی (طرف) وغیرہ

ضمیر جو لفظ کسی نام کی جگہ بولا جائے اسے ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً ھُوَ (وہ) اَنَا (میں) وغیرہ۔

وضاحت ضمائر کی دو قسمیں ہیں: ① ضمیر متصل ② ضمیر منفصل

دونوں ضمیروں کی تفصیل درج ذیل ہے:

❶ ضمیر متصل:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ہٗ	ھُمَا	ھُمْ
مونث غائب	ھَا	ھُمَا	ھُنَّ
مذکر حاضر	کَ	کُمَا	کُمْ
مونث حاضر	کِ	کُمَا	کُنَّ
متکلم (مذکر/مونث)	ی		نَا

❷ ضمیر منفصل:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هُوَ	هُمَا	هُمْ
مونث غائب	هِیَ	هُمَا	هُنَّ
مذکر حاضر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
مونث حاضر	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم (مذکر/مونث)	اَنَا		نَحْنُ

علم صرف وہ علم ہے جس میں الفاظ کی تبدیلی کا طریقہ بیان کیا جائے۔ مثلاً ضَرَبَ سے ضَرَبَا، ضَرَبُوْا، ضَرَبَتْ وغیرہ۔

علم نحو وہ علم ہے جس میں اسم، فعل، اور حرف کو باہم ترتیب دینے کا طریقہ بیان کیا جائے۔ مثلاً هٰذِهِ الْبِنْتُ صَالِحَةٌ (یہ لڑکی نیک ہے)

حروف تہجی الف سے لے کر ی تک انتیس (29) حروف ہیں، انہی حروف کو حروف تہجی کہتے ہیں۔

حروف شمسی وہ حروف ہیں جن کے شروع میں "ا-ل" لگانے سے لام پڑھا نہ جا سکے۔ مثلاً اَلرَّجُلُ میں "ر" اور "اَلشَّمْسُ" میں "ش" حروف شمسی ہیں۔ یہ درج ذیل چودہ (14) حروف ہیں : ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن.

حروف قمری مذکورہ چودہ حروف کے علاوہ باقی چودہ حروف قمری کہلاتے ہیں۔ ان پر "ا-ل" لگانے سے ال پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً اَلْقَلَمُ میں "ق" اور اَلْبَدْرُ میں "ب" قمری حروف ہیں۔

حرف اصلی یا مادہ وہ حروف ہیں جو کسی لفظ کی تمام مختلف حالتوں میں موجود رہتے ہیں۔ مثلاً حَامِدٌ، مَحْمُوْدٌ، مُحَمَّدٌ میں "ح، م، د" اصلی حروف یا مادہ کہلاتے ہیں، جو تینوں لفظوں میں

موجود ہیں۔

حروف زائد کسی لفظ میں اصلی حروف سے زائد حروف کو زائد کہا جاتا ہے۔ مثلاً حَـــامِـدٌ میں "ا"، مَحْمُوْدٌ میں پہلا "میم" اور "واؤ"، مُحَمَّدٌ میں پہلا "میم" حرف زائد ہے۔

وضاحت: یادر ہے کہ حروف اصلی کو حروف زائد سے الگ کرنے کے لئے ف، ع، ل کو میزان یا معیار قرار دیا گیا ہے جو حرف ف کے مقابلہ میں ہوگا اسے فا کلمہ کہا جائے گا جو عین کے مقابلہ میں ہوگا اسے عین کلمہ کہا جائے گا اور جو ل کے مقابلے میں ہوگا اسے لام کلمہ کہا جائے گا۔ مذکورہ مثال میں "ح" فا کلمہ ہے، "م" عین کلمہ ہے اور "د" لام کلمہ ہے۔

وزن جب کسی لفظ کے اصل حروف کا ف، ع، ل سے مقابلہ کیا جائے اور باقی حروف یعنی (زائد) کو برقرار رکھا جائے تو ف، ع، ل پر مشتمل حروف کو وزن کہا جائے گا۔ مثلاً کَبُرَ کا وزن فَعُلَ ہے۔ کَبِیْرٌ کا وزن فَعِیْلٌ ہے۔ اَکْبَرُ کا وزن اَفْعَلُ ہے. تَکْبِیْرٌ کا وزن تَفْعِیْلٌ ہے۔

حروفِ جَر وہ حروف جو اسم پر داخل ہو کر جر (یا زیر) دیتے ہیں حروفِ جَر کہلاتے ہیں۔ مثلاً بِـالسَّیْفِ میں "ب" حرف جر ہے۔ جس کی وجہ سے "ف" کے نیچے زیر آئی ہے۔ حروف جر کی تعداد سترہ (17) ہے جو یہ ہیں:

(1) بَاء (2) تَاء (3) کَاف (4) لَام (5) وَاؤ (6) مُـنْذُ (7) مُذْ (8) خَلاَ (9) رُبَّ (10) حَاشَا (11) مِنْ (12) عَدَا (13) فِیْ (14) عَنْ (15) عَلٰی (16) حَتّٰی (17) اِلٰی

حروف عاطفہ وہ حروف جو ایک کلمہ کو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملا دیں کہ دونوں کلمے مفہوم اور اعراب میں ایک جیسے ہو جائیں حروف عاطفہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً جَـاءَ زَیْدٌ وَ خَالِدٌ (حامد اور خالد آئے) اس مثال میں "وَ" حرف عطف ہے۔ حروف عاطفہ کی تعداد (9) ہے جو یہ ہیں:

(1) وَ (2) فَ (3) ثُمَّ (4) اَوْ (5) اَمْ (6) حَتّٰی (7) لاَ (8) بَلْ (9) لٰـکِنْ.

حرفِ ندا وہ حرف جو کسی کو بلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے حرف ندا کہلاتا ہے۔ مثلاً "یَا اَللّٰہُ" میں "یا"

حرفِ ندا ہے۔ جسے بلایا جائے اسے منادیٰ کہتے ہیں۔ مذکورہ مثال میں اللہ، منادیٰ ہے۔

حروفِ استفہام وہ حروف جو کسی کا مطلب دریافت کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں، حروف استفہام کہلاتے ہیں۔ مثلاً هَلْ اَنْتُمْ ذَاهِبُوْنَ؟ (کیا تم لوگ جانے والے ہو؟) اس مثال میں "هَلْ" حرف استفہام ہے۔ حروف استفہام کی تعداد تیرہ (13) ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(1) أ (کیا) (2) هَلْ (کیا) (3) مَنْ (کون) (4) مَا (کیا) (5) مَاذَا (کیا) (6) لِمَ (کیوں، کس لئے) (7) مَتٰی (کب) (8) اَیَّانَ (کب) (9) اَیْنَ (کہاں) (10) کَیْفَ (کیسے) (11) اَنّٰی (کہاں) (12) کَمْ (کتنا) (13) اَیُّ (کون سا)

حروف علت حروف علت تین ہیں جو کہ یہ ہیں: ا ، و ، ی

حروف صحیح حروف علت کے علاوہ باقی سارے حروف تہجی، حروف صحیح کہلاتے ہیں۔

ہمزہ وہ الف جو متحرک ہو یعنی جس پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو ہمزہ کہلاتا ہے۔ مثلاً رَأْسٌ میں "أْ" ہمزہ کہلاتا ہے۔ اَمَرَ میں "اَ" ہمزہ کہلاتا ہے۔

وضاحت: ① حروف تہجی کا ایک حرف "ء" بھی ہمزہ کہلاتا ہے۔ ② متحرک الف پر بھی زبر، زیر پیش یا جزم کے ساتھ ہمزہ لکھا جاتا ہے جیسا کہ مذکورہ مثالوں سے واضح ہے جبکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور اس کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔

ہمزۃ الوصل کسی لفظ کے شروع کا وہ ہمزہ جو اپنے سے پہلے لفظ کے ساتھ ملنے کی وجہ سے تلفظ میں نہ بولا جائے، ہمزۃ الوصل کہلاتا ہے۔ مثلاً صَفْحَةُ الْكِتَابِ میں اَلْكِتَاب کا ہمزہ بولا نہیں جاتا (اگرچہ لکھا جاتا ہے) ہمزۃ الوصل کہلاتا ہے۔

اسم جامد وہ اسم جو کسی دوسرے لفظ سے نہ نکلا ہو بلکہ مستقل اپنا وجود رکھتا ہو۔ مثلاً رَجُلٌ

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو مثلاً عِلْمًا (مصدر) سے عَالِمٌ بنایا گیا ہے لہٰذا عَالِمٌ اسمِ مشتق ہے۔

اسم مصدر وہ اسم ہے جو خود کسی سے نہیں بنتا لیکن اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں۔ مثلاً نَصْرٌ ، ضَرْبٌ

اسم مُصَغَّر — جس اسم سے چھوٹائی کا مفہوم ظاہر ہوتا ہو اسے اسم مصغر یا اسم تصغیر کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَـابٌ سے کُتَيِّبٌ (چھوٹی کتاب) عَبْدٌ سے عُبَيْدٌ (چھوٹا سا بندہ)

مَبْنی — وہ کلمات جن کے آخری حرف کی حرکت کبھی نہیں بدلتی۔ مثلاً هٰؤُلَاءِ ، اَلَّذِیْ

مُعَرَب — وہ کلمات جن کے آخری حرف کی حرکت بدلتی رہتی ہے۔ مثلاً جَاءَ زَیْدٌ ، رَأَیْتُ زَیْدًا

ثلاثی مجرد — جو فعل تین اصلی حرف پر مشتمل ہو اسے ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ مثلاً ضَـرَبَ ، فَـعَلَ، ذَهَبَ وغیرہ ثلاثی مجرد کے درج ذیل چھ ابواب ہیں:

① ضَرَبَ يَضْرِبُ — وزن — فَعَلَ يَفْعِلُ
② نَصَرَ يَنْصُرُ — وزن — فَعَلَ يَفْعُلُ
③ سَمِعَ يَسْمَعُ — وزن — فَعِلَ يَفْعَلُ
④ فَتَحَ يَفْتَحُ — وزن — فَعَلَ يَفْعَلُ
⑤ كَرُمَ يَكْرُمُ — وزن — فَعُلَ يَفْعُلُ
⑥ حَسِبَ يَحْسِبُ — وزن — فَعِلَ يَفْعِلُ

ثلاثی مزید فیہ : ثلاثی مجرد کے تین اصلی حروف میں جب ایک یا دو حروف کا اضافہ کر کے دوسرے افعال بنائے جاتے ہیں تو انہیں ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں۔ مثلاً نَـزَلَ ثلاثی مجرد ہے اور اَنْـزَلَ ثلاثی مزید فیہ ہے، قَتَلَ ثلاثی مجرد ہے قَـاتَلَ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل دس باب ہیں:

① اِفْعَال ② تَفْعِيْل ③ مُفَاعَلَة ④ تَفَعُّلْ
⑤ تَفَاعُلْ ⑥ اِفْتِعَال ⑦ اِنْفِعَال ⑧ اِسْتِفْعَال
⑨ اِفْعِلَال ⑩ اِفْعِيْلَال

عربی گرائمر کے بعض اہم قواعد

1 ماضی قریب — ماضی مطلق پر قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے
قَدْ ضَرَبَ (اس نے ابھی مارا)

2 ماضی بعید — ماضی مطلق پر کَانَ لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے مثلاً
کَانَ ضَرَبَ (اس نے بہت پہلے مارا)

نوٹ ماضی کے صیغوں کے ساتھ کَانَ کے صیغے بھی بدلتے جاتے ہیں مثلاً
کَانَ ضَرَبَ ، کَانَا ضَرَبَا، کَانُوْا ضَرَبُوْا

3 ماضی منفی — ماضی مطلق پر "مَا" لگانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے مثلاً
مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)

4 ماضی استمراری — جو کام گزشتہ زمانہ میں ہمیشہ یا اکثر ہوتا رہا ہو اسے ماضی استمراری کہتے ہیں۔ مضارع سے پہلے "کَانَ" لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے
مثلاً کَانَ یَضْرِبُ (وہ مارتا تھا)

نوٹ مضارع کے صیغوں کے ساتھ کان کے صیغے بھی بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً
کَانَ یَضْرِبُ، کَانَا یَضْرِبَانِ، کَانُوْا یَضْرِبُوْنَ

5 مضارع منفی — مضارع سے پہلے "لاَ" لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ مثلاً
لاَ یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا یا وہ نہیں مارے گا)

6 مضارع مختص بحال — جب فعل مضارع کو زمانہ حال سے مخصوص کرنا مطلوب ہو تو مضارع کے شروع میں "ل" لگا دیتے ہیں مثلاً لَیَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)

7 مضارع مختص بمستقبل جب مضارع کا مفہوم مستقبل کے ساتھ مخصوص کرنا ہو تو مضارع پر "س" یا "سَوْفَ" لگا دیتے ہیں "س" مستقبل قریب کے لئے لگاتے ہیں مثلاً سَيَضْرِبُ (وہ عنقریب مارے گا) سَوْفَ مستقبل بعید کے لئے لگاتے ہیں مثلاً سَوْفَ يَضْرِبُ (وہ بہت دیر بعد مارے گا)

8 مضارع جحد بلم مضارع سے پہلے "لَمْ" لگا دیں تو اس سے ماضی منفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً لَمْ يَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا) اسے مضارع جحد بلم کہتے ہیں

نوٹ 1-مضارع پر "لَمْ" لگانے سے مضارع کے تمام صیغوں سے نون اعرابی گر جاتے ہیں۔ مثلاً يَضْرِبَانِ پر لَمْ لگانے سے لَمْ يَضْرِبَا (ان دو مردوں نے نہیں مارا) بنے گا۔ نون ضمیر باقی رہتے ہیں۔

2-مضارع پر "لَمْ" لگانے سے آخری حرف پر جزم آ جاتی ہے۔ مثلاً لَمْ يَضْرِبْ

9 مضارع جحد بلن مضارع سے پہلے "لَنْ" لگانے سے مستقبل میں تاکید اور منفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً لَنْ يَّضْرِبَ (وہ ہرگز نہیں مارے گا) اسے مضارع جحد بلن کہتے ہیں

نوٹ 1-مضارع پر "لَنْ" لگانے سے "ن" اعرابی گر جاتے ہیں جبکہ "ن" ضمیر باقی رہتے ہیں۔ مثلاً لَنْ يَضْرِبَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں ماریں گے)

2-مضارع پر "لَنْ" لگانے سے مضارع کے آخری حرف پر زبر آ جائے گی۔ مثلاً لَنْ يَّضْرِبَ

10 مضارع مستقبل بہ نون خفیفہ وثقیلہ مستقبل میں تاکید کا مفہوم پیدا کرنے کے لئے مضارع سے پہلے "ل" مفتوح اور آخر میں "نْ" (نون خفیفہ)، "نَّ" (نون ثقیلہ) بڑھا دیتے ہیں مثلاً لَيَضْرِبَنْ یا لَيَضْرِبَنَّ (وہ ضرور مارے گا)

11 امر موکد امر حاضر یا امر غائب کے صیغوں میں تاکید پیدا کرنے کے لئے ان کے آخر میں نون خفیفہ یا نون ثقیلہ بڑھا دیتے ہیں مثلاً اِضْرِبْ سے، اِضْرِبَنْ یا اِضْرِبَنَّ (تو ضرور مار) یا لِیَضْرِبَنْ یا لِیَضْرِبَنَّ (وہ ضرور مارے)

رموز اوقاف

کسی زبان کی تحریر کو ٹھیک سمجھنے کے لئے اس تحریر میں استعمال کی گئی علامتیں بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ بسا اوقات علامت کا صحیح علم نہ ہونے کی وجہ سے تحریر کا مفہوم کہنے والے کے مفہوم سے الٹ ہو جاتا ہے مثلاً ''روکو، مت جانے دو۔'' کا مطلب یہ ہے کہ جانے والے کو روک دیا جائے لیکن اگر پڑھنے والا روکو پر نہ ٹھہرے اور اس فقرے کو یوں پڑھے ''روکو مت، جانے دو۔'' تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جانے والے کو مت روکو جانے دو۔ گویا ایک ہی فقرے میں تحریر کی علامت نہ سمجھنے یا اس پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے دو متضاد اور الٹ مفہوم نکلنے کا پورا پورا امکان موجود ہے۔ اس سے کسی بھی تحریر میں علامتوں کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

قرآن مجید کی آیات کا صحیح مفہوم سمجھنے کے لئے استعمال کی گئی علامتوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ ان علامتوں کو ''رموز اوقات'' کہا جاتا ہے۔

رموز اوقات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1) O یہ بات مکمل ہونے کی علامت ہے لہذا یہاں دوران تلاوت رکنا چاہئے۔

2) لا اس علامت پر نہ ٹھہرنا بہتر ہے لیکن ضرورت سے ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں۔

3) م یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے نہ ٹھہرنے سے آیت کے مفہوم میں خلل پڑ سکتا ہے۔

4) ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں بات کہنے والا مزید

کچھ کہنا چاہتا ہے لہذا یہاں رک کر اگلی عبارت پڑھنی چاہیے۔

5) ج — یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

6) ز — یہ لفظ ''تجاوز'' کا اختصار ہے یہاں ٹھہرے بغیر گزر جانا چاہیے۔

7) ص — یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنے کی رخصت ہے۔

8) صلے — یہ ''الوصل اولی'' کا اختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

9) ق — یہ قیل علیہ الوقف کا مخفف ہے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔

10) صل — یہ قد یوصل کی علامت ہے۔ ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا دونوں طرح جائز ہے لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

11) قف — یہ ٹھہرنے کی علامت ہے یہاں پر ٹھہرنا چاہیے۔

12) س/سکتہ — سانس توڑے بغیر معمولی رکنے کی علامت ہے۔

13) وقفہ — سکتہ اور وقفہ کا ایک ہی مفہوم ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ وقفہ پر سکتہ کی نسبت زیادہ رکنا چاہیے۔

14) لا — اس علامت پر ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

15) لا — میں الف کا تلفظ ادا نہیں کیا جاتا جبکہ اوپر گول نشان ہو۔

16) ∴ — جو عبارت تین تین نقطوں میں گھری ہوئی ہو اسے دوسرے تین نقطوں پر وصل کر کے پہلے تین نقطوں پر وقف کرنا چاہیے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرنا چاہیے۔ اس علامت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

❀❀❀

بعض اہم گردانیں

1 ماضی معروف

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ		
1	ضَرَبَ	اس ایک مرد نے مارا	واحد	مذکر	غائب
2	ضَرَبَا	ان دو مردوں نے مارا	تثنیہ		
3	ضَرَبُوْا	ان سب مردوں نے مارا	جمع		
4	ضَرَبَتْ	اس ایک عورت نے مارا	واحد	مونث	
5	ضَرَبَتَا	ان دو عورتوں نے مارا	تثنیہ		
6	ضَرَبْنَ	ان سب عورتوں نے مارا	جمع		
7	ضَرَبْتَ	تو ایک مرد نے مارا	واحد	مذکر	حاضر
8	ضَرَبْتُمَا	تم دو مردوں نے مارا	تثنیہ		
9	ضَرَبْتُمْ	تم سب مردوں نے مارا	جمع		
10	ضَرَبْتِ	تو ایک عورت نے مارا	واحد	مونث	
11	ضَرَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے مارا	تثنیہ		
12	ضَرَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے مارا	جمع		
13	ضَرَبْتُ	میں نے مارا	واحد، مذکر و مونث	متکلم	
14	ضَرَبْنَا	ہم نے مارا	تثنیہ/جمع، مذکر و مونث		

2 ماضی مجہول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ		
1	ضُرِبَ	وہ ایک مرد مارا گیا	واحد	مذکر	غائب
2	ضُرِبَا	وہ دو مرد مارے گئے	تثنیہ	مذکر	غائب
3	ضُرِبُوْا	وہ سب مرد مارے گئے	جمع	مذکر	غائب
4	ضُرِبَتْ	وہ ایک عورت ماری گئی	واحد	مونث	غائب
5	ضُرِبَتَا	وہ دو عورتیں ماری گئیں	تثنیہ	مونث	غائب
6	ضُرِبْنَ	وہ سب عورتیں ماری گئیں	جمع	مونث	غائب
7	ضُرِبْتَ	تو ایک مرد مارا گیا	واحد	مذکر	حاضر
8	ضُرِبْتُمَا	تم دو مرد مارے گئے	تثنیہ	مذکر	حاضر
9	ضُرِبْتُمْ	تم سب مرد مارے گئے	جمع	مذکر	حاضر
10	ضُرِبْتِ	تو ایک عورت ماری گئی	واحد	مونث	حاضر
11	ضُرِبْتُمَا	تم دو عورتیں ماری گئیں	تثنیہ	مونث	حاضر
12	ضُرِبْتُنَّ	تم سب عورتیں ماری گئیں	جمع	مونث	حاضر
13	ضُرِبْتُ	میں مارا گیا / میں ماری گئی	واحد، مذکر و مونث	متکلم	
14	ضُرِبْنَا	ہم دونوں / سب مارے گئے	تثنیہ / جمع، مذکر و مونث	متکلم	

3 مضارع معروف

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ		
1	يَضْرِبُ	وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	واحد	مذکر	غائب
2	يَضْرِبَانِ	وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	تثنیہ		
3	يَضْرِبُوْنَ	وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	جمع		
4	تَضْرِبُ	وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	واحد	مونث	
5	تَضْرِبَانِ	وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	تثنیہ		
6	يَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	جمع		
7	تَضْرِبُ	تو ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	واحد	مذکر	حاضر
8	تَضْرِبَانِ	تم دو مرد مارتے ہو یا مارو گے	تثنیہ		
9	تَضْرِبُوْنَ	تم سب مرد مارتے ہو یا مارو گے	جمع		
10	تَضْرِبِيْنَ	تو ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	واحد	مونث	
11	تَضْرِبَانِ	تم دو عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	تثنیہ		
12	تَضْرِبْنَ	تم سب عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	جمع		
13	اَضْرِبُ	میں ایک مرد (یا عورت) مارتا ہوں یا ماروں گا	واحد، مذکر و مونث	متکلم	
14	نَضْرِبُ	ہم سب مرد (یا عورتیں) مارتے ہیں یا ماریں گے	تثنیہ/جمع، مذکر و مونث		

4 مضارع مجہول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ		
1	يُضْرَبُ	وہ ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد	مذکر	غائب
2	يُضْرَبَانِ	وہ دو مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے	تثنیہ	مذکر	غائب
3	يُضْرَبُوْنَ	وہ سب مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے	جمع	مذکر	غائب
4	تُضْرَبُ	وہ ایک عورت ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی	واحد	مونث	غائب
5	تُضْرَبَانِ	وہ دو عورتیں ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی	تثنیہ	مونث	غائب
6	يُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی	جمع	مونث	غائب
7	تُضْرَبُ	تو ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد	مذکر	حاضر
8	تُضْرَبَانِ	تم دو مرد مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے	تثنیہ	مذکر	حاضر
9	تُضْرَبُوْنَ	تم سب مرد مارے جاتے ہو مارے جاؤ گے	جمع	مذکر	حاضر
10	تُضْرَبِيْنَ	تو ایک عورت ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی	واحد	مونث	حاضر
11	تُضْرَبَانِ	تم دو عورتیں ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی	تثنیہ	مونث	حاضر
12	تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی	جمع	مونث	حاضر
13	أُضْرَبُ	میں ایک مرد (یا عورت) مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا	واحد، مذکر ومونث	متکلم	
14	نُضْرَبُ	ہم سب مرد (یا عورتیں) مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے	تثنیہ/جمع، مذکر ومونث	متکلم	

5 اسم فاعل

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	ضَارِبٌ	ایک مرد مارنے والا	واحد	مذکر
2	ضَارِبَانِ	دو مرد مارنے والے	تثنیہ	
3	ضَارِبُوْنَ	سب مرد مارنے والے	جمع	
4	ضَارِبَةٌ	ایک عورت مارنے والی	واحد	مونث
5	ضَارِبَتَانِ	دو عورتیں مارنے والی	تثنیہ	
6	ضَارِبَاتٌ	سب عورتیں مارنے والی	جمع	

6 اسم مفعول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	مَضْرُوْبٌ	ایک مرد مارا ہوا	واحد	مذکر
2	مَضْرُوْبَانِ	دو مرد مارے ہوئے	تثنیہ	
3	مَضْرُوْبُوْنَ	سب مرد مارے ہوئے	جمع	
4	مَضْرُوْبَةٌ	ایک عورت ماری ہوئی	واحد	مونث
5	مَضْرُوْبَتَانِ	دو عورتیں ماری ہوئی	تثنیہ	
6	مَضْرُوْبَاتٌ	سب عورتیں ماری ہوئی	جمع	

7 امر حاضر

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	اِضْرِبْ	تو ایک مرد مار	واحد	مذکر
2	اِضْرِبَا	تم دو مرد مارو	تثنیہ	
3	اِضْرِبُوْا	تم سب مرد مارو	جمع	
4	اِضْرِبِیْ	تو ایک عورت مار	واحد	مونث
5	اِضْرِبَا	تم دو عورتیں مارو	تثنیہ	
6	اِضْرِبْنَ	تم سب عورتیں مار	جمع	

8 امر غائب

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	لِیَضْرِبْ	وہ ایک مرد مارے	واحد	مذکر
2	لِیَضْرِبَا	وہ دو مرد ماریں	تثنیہ	
3	لِیَضْرِبُوْا	وہ سب مرد ماریں	جمع	
4	لِتَضْرِبْ	وہ ایک عورت مارے	واحد	مونث
5	لِتَضْرِبَا	وہ دو عورتیں ماریں	تثنیہ	
6	لِیَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں ماریں	جمع	

9 نہی حاضر

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	لاتَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	واحد	مذکر
2	لاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	تثنیہ	
3	لاتَضْرِبُوْا	نہ مارو تم سب مرد	جمع	
4	لاتَضْرِبِیْ	نہ مار تو ایک عورت	واحد	مونث
5	لاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	تثنیہ	
6	لاتَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	جمع	

10 نہی غائب

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	لَایَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
2	لَایَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	تثنیہ	
3	لَایَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ سب مرد	جمع	
4	لَاتَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	واحد	مونث
5	لَاتَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ	
6	لَایَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	جمع	

ا (الف)

آ

أَ = کیا۔ خواہ۔ ہمزہ۔ کبھی نوائے قریب کے لئے اور کبھی قسمیہ کے لئے آتا ہے۔

آ — ب

آباء = باپ۔ دادا۔ چچا (واحد اب ہے)

آ — ت

آتِ = تو لا۔ تو دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

آتٍ = آنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

اٰتٰی = اس نے دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اٰتَوْا = انہوں نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر)

اٰتُوْا = تم لاؤ۔ تم دو۔(امر۔ جمع مذکر)

اٰتِیْ = میں آؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اٰتَیْتَ = تو نے دیا ۔(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اٰتَیْتُ = میں نے دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اٰتِیَۃٌ = آنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

اٰتَیْتُمْ = تم نے دیا۔ (ماضی ۔ جمع مذکر حاضر)

اٰتَیْتُمُوْا = تم نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اٰتِیْنَ = تم دیتی رہو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)

اٰتَیْنَ = انہوں نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اٰتَیْنَا = ہم نے دیا۔ (ماضی ۔ جمع متکلم)

آ — ث

اٰثَار = نشانات۔ قدم۔ (واحد اَثَرٌ ہے)

اٰثَرَ = اس نے پسند کیا ۔ (ماضی واحد مذکر غائب)

اٰثِمٌ = گنہگار (جمع اٰثِمُوْنَ ہے۔ اسم فاعل۔ واحد مذکر)

اٰثِمِیْن = گنہگار (واحد اٰثِمٌ ہے۔ اسم فاعل۔ بحالت نصبی و جری۔ جمع مذکر)

آ — خ

آخِذِیْنَ = لینے والے، اٰخِذٌ واحد ہے۔(اسم فاعل۔ بحالت نصبی و جری۔ جمع مذکر)

آخِرَ = پچھلا۔ آخری۔

اُخَرَ = دوسرا۔

اٰخِرَانِ = دو، دوسرے، دو اور

اٰخِرَةٌ = پچھلی، عقبیٰ

اٰخَرُوْنَ = دوسرے لوگ۔ (اسم فاعل - جمع مذکر)

اٰخِرِیْنَ = پچھلے لوگ

آ — د

اٰدَمَ = پہلے پیغمبر جو سب آدمیوں کے باپ ہیں۔ (اسم علم)

آ — ذ

اٰذَانٌ = کان (اُذُنٌ واحد ہے)

اٰذَنُ = میں اجازت دیتا ہوں/ دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اٰذَنَّا = ہم نے حکم دیا - ہم نے خبر دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اٰذَنْتُ = میں نے خبر دی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اٰذَوْا = انہوں نے ستایا۔ تکلیف دی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اٰذَیْتُمْ = تم نے ستایا۔ تکلیف دی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اٰزَرَ = اس نے کمر مضبوط کی۔ (مصدر اِیْزَارٌ۔ ماضی۔ واحد مذکر غائب)

آ — ز

آزَرَ = حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ کا نام

اٰزِفَةُ = نزدیک آنے والی یعنی قیامت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

اٰسٰی = میں غم کھاؤں گا۔(مضارع۔ واحد متکلم)

آسِفُ = غم بھرا۔ غمگین، غم کھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

آسَفُوْا = انہوں نے ناراض کیا۔ غصہ دلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

آسِنْ = بدبودار - (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

غَیْرُ اٰسِن = بو نہ دینے والا۔

آ – ص

آصَالْ - شام (عصر کے بعد کا وقت-
اصیل واحد ہے)

آ – ف

اٰفَاق - دنیا آسمان کے کنارے (افق واحد ہے)
اٰفِلِیْنَ - غائب ہونے والے(اسم فاعل- جمع
مذکر- واحد آفل ہے- بحالت نصبی و جری)

آ – ک

اٰکِلُوْنَ - کھانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر-
واحد اٰکِلٌ ہے- بحالت رفعی)

آ – ل

آلِ = اولاد' گھر کے لوگ' پیروکار
اٰلَاءِ = احسان- نعمتیں- (اِلْیٌ واحد ہے-)
آلْاٰن - کیا اب-
آلَافٍ - کئی ہزار- (اَلْفٌ واحد ہے-)
اٰلِھَةٌ = زیادہ معبود- (اِلٰہٌ واحد ہے-)

آ – م

اٰمُرُ - میں حکم دیتا ہوں یا دوں گا-(مضارع-
واحد متکلم)
اٰمِرُوْنَ - حکم دینے والے- حاکم- (اسم فاعل-
جمع مذکر)
اٰمَنَ = وہ ایمان لایا- اس نے مانا- اس نے
اقرار کیا- اس نے اعتبار کیا- اس نے امن دیا-
اس نے بے خوف کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اٰمَنُ - میں مانوں گا- اعتبار کروں گا- (ماضی-
واحد متکلم)
اٰمِنٌ = چین پانے والا- امن پانے والا- (اسم
فاعل- واحد مذکر)
اٰمَنَّا - ہم ایمان لائے- (ماضی- جمع متکلم)
اٰمَنَتْ - وہ ایمان لائی- (ماضی- واحد مونث
غائب)
اٰمَنْتُ - میں ایمان لایا- (ماضی- واحد متکلم)
اٰمِنَةٌ - چین پانے والی- امن والی- (اسم فاعل-
واحد مونث)
اٰمَنْتُمْ - تم ایمان لائے- (ماضی- جمع مذکر
حاضر)
اٰمَنُوْا = وہ ایمان لائے- (ماضی- جمع مذکر
غائب)
اٰمِنُوْا - تم ایمان لاؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)
اٰمِنُوْنَ - چین پانے والے (اسم فاعل- جمع مذکر)

اٰمِنِیْنَ = چین پانے والے۔ بے خوف (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

اٰمِیْن = اے اللہ قبول فرما۔

آ — ن

آن = اب۔ وقت۔ لمحہ

آنٍ = کھولتا پانی۔ گرم پانی۔ ابلتا پانی۔ (اسم فاعل واحد مذکر)

آنَاءِ = گھڑیاں۔ اوقات (واحد اِنٌ ہے۔)

اٰنَسَ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اٰنَسْتُمْ = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اٰنِفً = ابھی۔ اسی وقت۔ (اسم ظرف)

اٰنِیَةٌ = برتن (واحد اِنَاء ہے)

آ — و

آوٰی = اس نے جگہ دی۔ اس نے ٹھکانہ دیا۔ (ماضی واحد مذکر غائب)

اٰوَوْا = انہوں نے جگہ دی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُوْوْا = تم پناہ لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اٰوِیْ = میں پناہ لیتا ہوں یا لوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اٰوَیْنَا = ہم نے پناہ دی (ماضی جمع متکلم)

آ — ی

اٰیَات = نشانیاں۔ احکام۔ (آیَةٌ واحد ہے)

اٰیَةٌ = نشانی۔ حکم۔ معجزہ (آیات جمع ہے)

اٰیَتَیْنِ = دو نشانیاں

اِئْتِ = تو آ۔ تو لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِئْتَمِرُوْا = تم سکھاؤ۔ مشورہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُؤْتُمِنَ = وہ امانت دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اِئْتُوْا = تم آؤ۔ تم لاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِئْتِیَا = تم دونوں آؤ۔ (امر۔ تثنیہ۔ مذکر مونث حاضر)

اِئْذَنْ = تو اجازت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِئْذَنُوْا = تم خبردار رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَئِمَّةٌ = سردار۔ (واحد امام ہے)

اُءْمُرْ = تو حکم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

ا — ب

اَبٌ = باپ۔ (جمع آباء ہے)

اَبًّا = چارہ۔ گھاس۔

اَبٰی - اس نے انکار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَبَابِیْل - جھنڈ کے جھنڈ چڑیاں (اِبِّیْلُ واحد ہے)

اَبَارِیْق - لوٹے (ابریق واحد ہے)

اَبَتِ - میرا باپ۔

اِبْتَدَعُوْا - انہوں نے ایجاد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَبْتَرْ - دم کٹا۔ بے اولاد (اسم واحد)

اِبْتَغِ - تو ڈھونڈ۔ تو تلاش کر (امر معروف۔ واحد مذکر حاضر)

اِبْتَغٰی - اس نے چاہا۔ اس نے ڈھونڈا۔ اس نے تلاش کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِبْتِغَآء - ڈھونڈھنا۔ چاہنا۔ تلاش کرنا۔ (اسم مصدر)

اِبْتَغُوْا - تم چاہو۔ تم تلاش کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِبْتَغَوْا - انہوں نے ڈھونڈا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَبْتَغِیْ - میں چاہوں۔ تلاش کروں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِبْتَغَیْتَ - تو نے چاہا۔ (ماضی واحد مذکر حاضر)

اِبْتَلٰی - اس نے آزمایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِبْتَلُوْا - تم آزماؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُبْتُلِیَ - وہ آزمایا گیا (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَبْحُرْ - بہت سے سمندر۔ (واحد بَحْرٌ ہے)

اَبَدَ - ہمیشہ (جمع آباد ہے)

اُبَدِّلُ - میں بدلتا ہوں۔ میں بدلوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُبَرِّئُ - میں پاک کرتا ہوں۔ میں بری کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع - واحد متکلم)

اَبْرَارٌ - نیک لوگ۔ (واحد بَرٌّ ہے)

اِبْرَاهِیْمُ - پیغمبر جن کا لقب خلیل اللہ ہے۔ (اسم علم)

اَبْرَحُ - میں پھرتا ہوں یا پھروں گا۔ میں ہٹتاہوں یا ہٹوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَبْرَصَ - کوڑھی۔ (جمع برص ہے)

اَبْرَمُوْا - انہوں نے مضبوط ارادہ کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُبْسِلُوْا - وہ سونپے گئے۔ گرفتار کئے گئے۔(ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَبْشِرُوْا - تم خوش ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَبْصَار - آنکھیں۔ (واحد بَصَر ہے)

اَبْصَرَ - اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَبْصِرْ - تو دیکھ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
اَبْصِرْ بِهٖ - کیا ہی دیکھنے والا ہے۔ (فعل تعجب)
اَبْصَرْنَا - ہم نے دیکھا۔ (ماضی- جمع متکلم)
اُبْعَثُ - میں اٹھایا جاتا ہوں۔ میں اٹھایا جاؤں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)
اِبْعَثْ - تو اٹھا۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
اِبْعَثُوْا - تم بھیجو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
اَبْغِیْ - میں تلاش کروں۔ (مضارع- واحد متکلم)
اَبَقَ - وہ بھاگا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَبْقٰى - بہت پائیدار(اسم تفضیل)۔ اس نے باقی رکھا۔(ماضی- واحد مذکر غائب)
اَبْکٰى - اس نے رلایا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَبْکَارَ - کنواری عورتیں۔ (واحد بکر ہے)
اِبْکَارَ - صبح سویرے۔ (اسم زمان)
اَبْکَمُ - گونگا۔ (جمع بُکْمٌ ہے)
اِبِلِ - اونٹ۔ (اسم الجمع ہے)
اِبْلَعِیْ - تو نگل جا۔ (امر- واحد مونث حاضر)
اَبْلِغْ - تو پہنچا دے۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
اُبَلِّغُ - میں پہنچاتا ہوں۔ (ماضی- واحد متکلم)
اَبْلُغُ - میں پہنچوں گا۔(مضارع- واحد متکلم)

اَبْلَغْتُ - میں نے پہنچایا۔ (ماضی- واحد متکلم)
اَبْلَغُوْا - انہوں نے پہنچایا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِبْلِیْسَ - ناامید- دھوکہ دینے والا- شیطان (عزازیل کالقب ہے) (اسم واحد)
اُبْنُ - تو بنا۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
اِبْنُ - بیٹا۔(جمع اَبْنَاء اور بَنُوْنَ ہے)
اِبْنُ السَّبِیْلِ - مسافر۔ (اسم واحد)۔
اَبْنَاء - بیٹے۔ (واحد ابن ہے)
اِبْنَة - بیٹی۔ (جمع بنات ہے)
اِبْنَتَیْ - دو بیٹیاں۔ (اسم تثنیہ اِبْنَتَیْنِ - جمع بَنَات - واحد اِبْنَةٌ ہے۔)
اُبْنُوْا - تم بناؤ۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
اِبْنَیْ - دو بیٹے۔ (اسم تثنیہ- جمع بنون ہے۔ اضافت کی وجہ سے "نون" گر گیا۔)
اِبْنِیْ - میرا بیٹا۔ (ابن اور یا سے مرکب ہے)
اَبُوْ - باپ۔ (اسم واحد) جمع آباء ہے۔حالت رفعی۔
اَبَوْا - انہوں نے انکار کیا۔(ماضی- جمع مذکر غائب)
اَبْوَابَ - دروازے۔ (واحد باب ہے۔ جمع مکسر)
اَبَوَیْنِ - ماں باپ۔ (اب کا تثنیہ- بحالت

صی و جری)

اَبِیْ - میرا باپ- (اب اور یامتکلم سے مرکب ہے)

اَبِیْ لَهَبٍ - شعلے کا باپ- آنحضرت ﷺ کے چچا کا لقب جو کافر تھا- اس کا رنگ سرخ و سفید تھا اس لئے ابو لہب کہلاتا تھا- مرکب اضافی- (حالت جری)

اَبْیَضُ - سفید- (صفت مشبہ)

اِبْیَضَّتْ - سفید ہوئی-(ماضی- واحد مونث غائب)

اَبَیْنَ - انہوں نے انکار کیا-(ماضی- جمع مونث غائب)

ا - ت

اٰتٰی - اس نے دیا- وہ لایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِتِّبَاعِ - مرضی پر چلنا- پیروی کرنا- (اسم مصدر)

اَتْبَعَ - وہ پیچھے چلا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِتَّبَعَ - وہ تابع ہوا- پیچھے چلا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَتَّبِعُ - میں تابعداری کرتا ہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِتَّبِعْ - پیروی کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِتَّبَعْتَ - تو نے پیروی کی- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

اِتَّبَعْتُ - میں نے پیروی کی- (ماضی- واحد متکلم)

اِتَّبَعْتُمْ - تم نے پیروی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِتَّبَعْنَا - ہم نے پیروی کی- (ماضی- جمع متکلم)

اِتَّبَعُوْا - انہوں نے پیروی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِتَّبِعُوْا - تم تابعداری کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اُتْبِعُوْا - ان کے پیچھے لگایا گیا-(ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اَتَتْ - وہ آئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

اِتِّخَاذُ - بنانا - پکڑنا- (اسم مصدر)

اِتَّخِذْ - تو بنا- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِتَّخَذَ - اس نے بنایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَتَّخِذُ - میں ٹھہراتا ہوں یا ٹھہراؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِتَّخَذَتْ - اس (مونث) نے بنایا- (ماضی- واحد مونث غائب)

اِتَّخَذْتَ - تو نے ٹھہرایا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)

اِتَّخَذْتُ - میں نے ٹھہرایا- میں نے پکڑا- (ماضی- واحد متکلم)

اِتَّخَذْتُمْ - تم نے ٹھہرایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِتَّخَذْتُمُوْهُ - تم نے ٹھہرایا اسے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِتَّخَذْنَا - ہم نے پکڑا- ہم نے بنایا- (ماضی- جمع متکلم)

اِتَّخِذُوْا - تم ٹھہراؤ- تم پکڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِتَّخِذِیْ - تو بنا- تو پکڑ- (امر- واحد مونث حاضر)

اَتْرَابٌ - ہم عمر عورتیں- (ترب واحد ہے)

اُتْرِفْتُمْ - تم عیش دیئے گئے- تم زندگی دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)

اَتْرَفْنَا - ہم نے آرام دیا- (ماضی- جمع متکلم)

اُتْرِفُوْا - وہ لذت دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اُتْرُكْ - تو چھوڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِتَّسَقَ - وہ پورا ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِتَّقِ - تو ڈر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَتْقٰی - بہت زیادہ پرہیز گار- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اِتَّقٰی - اس نے پرہیز کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَتْقَنَ - اس نے مضبوط کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِتَّقُوْا - تم ڈرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِتَّقَوْا - وہ ڈرے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِتَّقَیْتُنَّ - تم سب عورتیں ڈریں- (ماضی- جمع مونث حاضر)

اِتَّقَیْنَ - وہ سب ڈریں- (ماضی- جمع مونث غائب)

اِتَّقِیْنَ - تم ڈرتی رہو- (امر- جمع مونث حاضر)

اُتْلُ - تو پڑھ- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُتْلُوْا - تم پڑھو- (امر حاضر- جمع مذکر حاضر)

اَتْلُوْا - میں پڑھتاہوں یا پڑھوں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَتَمَّ - اس نے پورا کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اُتِمُّ - میں پورا کرتا ہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَتْمِمْ - تو پورا کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَتْمَمْتُ - میں نے پورا کیا- (ماضی- واحد متکلم)

اَتْمَمْنَا = ہم نے پورا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَتِمُّوْا = تم پورا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَتَوْا = وہ آئے۔ وہ لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُتُوْا = وہ لائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَتُوْبُ = میں توبہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتَوَكَّأُ = میں ٹیک لگاتا ہوں۔ میں ٹیک لگاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتَيَا = وہ دو مرد آئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَتَيْتَ = تو آیا۔ تو لایا(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَتَيْنَ = وہ آئیں۔ وہ لائیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

ا — ث

اَثَابَ = اس نے بدلا دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَثَاثٌ = مال۔ اسباب۔ (واحد اثیث ہے) اسم۔

اَثَارَةٌ = بچا ہوا۔ کسی چیز کی باقی رسم۔ نشان (واحد اثرۃ ہے)

اَثَارُوْا = انہوں نے ابھارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِثَّاقَلْتُمْ = تم بوجھل ہوئے۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَثَام = گناہ۔

اُثْبُتُوْا = تم ثابت قدم رہو۔(امر حاضر۔ جمع مذکر حاضر)

اَثْخَنْتُمُوْا = تم نے بہت خون ریزی کی۔ریزہ ریزہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَثَرَ = نشانی۔ (جمع آثار ہے)

اَثَرْنَ = انہوں نے اٹھایا۔ زمین روندی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَثْقَالَ = بوجھ۔ مردے۔ خزانے۔ (واحد ثقل ہے)

اَثْقَلَتْ = وہ بوجھل ہوئی۔ بھاری ہوئی۔(ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَثْل = جھاؤ کا درخت۔ (جمع اثال ہے)

اِثْمٌ = گناہ۔ (جمع آثام ہے)

اَثْمَرَ = وہ پھل لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِثْنَانِ = دو مرد۔ (تثنیہ۔ بحالت رفعی)

اِثْنَتَيْنِ = دو عورتیں۔(بحالت نصبی وجری)

اَثِيْمٌ = گنہگار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ا — ج

اَجَاءَ - وہ لایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُجَاجٌ - کھاری یا کڑوا پانی- (اسم مشتق)
اِجْتَبٰی - اس نے قبول کیا- نوازا- چن لیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُجِبْتُمْ - تم جواب دیئے گئے-(ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)
اِجْتَبَیْتَ - تو نے چن لیا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)
اِجْتَبَیْنَا - ہم نے چن لیا- (ماضی- جمع متکلم)
اُجْتُثَّتْ - وہ اکھاڑی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)
اِجْتَرَحُوْا - انہوں نے کمایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِجْتَمَعَتْ - وہ جمع ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اِجْتَمَعُوْا - وہ جمع ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِجْتَنِبُوْا - تم پرہیز کرو- بچتے رہو- (امر حاضر- جمع مذکر حاضر)
اَجِدُ - میں پاتاہوں- میں پاؤں گا- (مضارع معروف- واحد متکلم)
اَجْدَاثْ - قبریں- (واحد جدث ہے)اسم-
اَجْدَرُ - بہت لائق (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَجْر - مزدوری- ثواب- مہر- (جمع اجور ہے)

اَجِرْ - تو پناہ دے- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِجْرَامَ - گناہ کرنا- (اسم مصدر)
اَجْرَمْنَا - ہم نے گناہ کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اَجْرَمُوْا - انہوں نے گناہ کیا-(ماضی- جمع مذکر غائب)
اَجْسَامَ - بدن- (واحد جسم ہے)
اَجْعَلُ - میں بناتا ہوں- میں بناؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اِجْعَلْ - تو بنا- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِجْعَلُوْا - تم کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَجْلُ - واسطے- سبب-
اَجَلْ - موت- مہلت- مدت- (جمع آجال ہے)
اِجْلِبْ - تو کھینچ- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَجَّلْتَ - تو نے مدت ٹھہرائی- تو نے مہلت دی- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
اُجِّلَتْ - دیر کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)
اِجْلِدُوْا - تم کوڑے مارو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَجَلَیْنَ - دو مدتیں- (اسم ظرف زمان- تثنیہ- بحالت نصبی و جری واحد اجل ہے)
اَجْمِعُوْ - تم جمع کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَجْمَعُوْا - انہوں نے جمع کیا- (ماضی- جمع

مذکر غائب)

اَجْمَعُوْنَ - سب- (اسم مصدر) کلمہ تاکید-

اُجْنُبْ - تو بچا- تو بچ- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَجِنَّةٌ - پیٹ کے بچے- قبر کے مردے- (واحد جَنِیْن ہے) اسم

اِجْنَحْ - تو جھک- (امر حاضر- واحد مذکر حاضر)

اَجْنِحَةُ - پر- بازو- (واحد جناح ہے)

اُجُوْر - مزدوریاں- مہر- (واحد اجر ہے)

اُجِیْبُ - میں قبول کرتاہوں- میں قبول کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اُجِیْبَتْ - وہ قبول کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

اَجِیْبُوْا - تم مانو- قبول کرو- (امر حاضر- جمع مذکر)

ا - ح

اَحَادِیْث - باتیں- (واحد حدیث ہے) اسم-

اَحَاطَ - اس نے گھیر لیا- قابو کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَحَاطَتْ - اس نے گھیر لیا(ماضی- واحد مونث غائب)

اَحَبُّ - بڑا دوست- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اُحِبُّ - میں دوست رکھتاہوں - (مضارع واحد متکلم)

اَحِبَّآء = دوست- پیارے- (واحد حبیب ہے)

اَحْبَار - دانا- عالم(واحد حبر ہے)

اَحْبَبْتُ - میں نے دوست رکھا- (ماضی- واحد متکلم)

اَحْبَطَ - اس نے ضائع کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِحْتَرَقَتْ - جل گئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

اِحْتَمَلَ - اس نے اٹھایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِحْتَمَلُوْا - انہوں نے اٹھایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَحْتَنِكُ - جڑ سے اکھاڑ دوں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَحْتَنِكَنَّ - میں ضرور جڑسے اکھاڑ دوں گا- (بانون ثقیلہ)

اَحَد - ایک- اکیلا- (مذکر)

اِحْدٰی - ایک- اکیلی- (مونث کے لئے)

اُحْدِثُ - میں شروع کروں گا یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِحْذَرْ - تو ڈر- (امر- واحد مذکرحاضر)

اِحْذَرُوْا - تم ڈرو- بچتے رہو- (امر حاضر- جمع مذکر)

اَحْزَاب - گروہ- (واحد **حزب** ہے)

اَحَسَّ - اس نے دریافت کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِحْسَان - نیکی کرنا- (اسم مصدر)

اَحْسَنَ - اس نے اچھا بنایا- نیکی کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَحْسِنْ - تو نیکی کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَحْسَنُ - بہت اچھا- بہتر- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَحْسَنْتُمْ - تم نے نیکی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اَحْسَنُوْا - انہوں نے نیکی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَحْسِنُوْا - تم نیکی کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَحَسُّوْا - انہوں نے دریافت کیا- محسوس کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اُحْشُرُوْا - تم جمع کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَحْصٰی - ۱- بہت یاد رکھنے والا- بہت گننے والا- بہت شمار کرنے والا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

۲- اس نے یاد رکھا یا گن لیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اُحْصِرْتُمْ - تم روکے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)

اُحْصِرُوْا - وہ روکے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اُحْصُرُوْا - تم گھیرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اُحْصِنَّ - وہ قید کی گئیں- نکاح میں لائی گئیں- (ماضی مجہول- جمع مونث غائب)

اَحْصَنَتْ - اس نے قید میں رکھا- حفاظت کی- (ماضی- واحد مونث غائب)

اَحْصُوْا - تم گنو- (امر جمع مذکر حاضر)

اَحْصَيْنَا - ہم نے گن لیا- شمار کیا- (ماضی- جمع متکلم)

اَحْضَرَتْ - اس نے حاضر کیا- روبرو کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)

اُحْضِرَتْ - وہ حاضر کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

اَحَطْتُّ - میں خبر لایا- (ماضی واحد متکلم)

اَحَطْنَا - ہم نے گھیر لیا-(ماضی- جمع متکلم)

اِحْفَظُوْا - تم بچاؤ- حفاظت کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَحَقُّ - بہت زیادہ حقدار- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَحْقَابَ - طویل راتیں- طویل زمانے- (واحد **حقب** ہے)

اَحْوَصُ = بڑا لالچی۔ بڑا حریص۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَحْقَاف = ریت کا تودہ۔ قوم عاد کے علاقہ کانام جو یمن میں ہے۔ (واحد **حقف** ہے)

اَحْكَمُ = بڑا حاکم ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اُحْكُمْ = فیصلہ کر۔ تو حکم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُحْكِمَتْ = وہ پختہ کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

اَحَلَّ = اس نے حلال کیا۔ اتارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُحِلَّ = وہ حلال کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اُحِلُّ = میں حلال کرتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَحْلَام = خواب۔ عقل۔ برداشت۔ (واحد **حلم** ہے)

اُحِلَّتْ = وہ حلال کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

اُحْلُلْ = تو کھول۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَحْلَلْنَا = ہم نے حلال کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَحَلُّوْا = انہوں نے اتارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَحْمَال = بوجھ۔ حمل۔ (واحد **حمل** ہے)

اَحْمَدُ = سب سے زیادہ حمد کرنے والا۔ (اسم تفضیل) رسول اکرم ﷺ کا اسم گرامی

اَحْمِلُ = میں اٹھاتا ہوں یا اٹھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِحْمِلْ = تو سوار کر۔ تو لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَحْوٰی = سیاہ۔ کالا۔(اسم)

اَحْیٰی = اس نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَحْیَاء = زندے۔ (واحد **حی** ہے)

اُحِیْطَ = وہ گھیرا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اُحْیِیْ = میں زندہ کرتاہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَحْیَیْتَ = تو نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَحْیَیْنَا = ہم نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ا — خ

اَخٌ = بھائی۔ (جمع **اخوة** ہے)

اَخَافُ = میں ڈرتا ہوں یا ڈروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُخَالِفُ = میں خلاف کرتا ہوں یا کروں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

اَخْبَار ۔ خبریں۔ (واحد خبر ہے)

اَخْبَتُوْا ۔ انہوں نے عاجزی کی۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُخْتَ ۔ بہن۔ (اسم واحد۔ جمع اخوات ہے)

اِخْتَار ۔ اس نے پسند کیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِخْتَرْتُ ۔ میں نے پسند کیا۔(ماضی۔ واحد متکلم)

اِخْتَصَمُوْا ۔ انہوں نے جھگڑا کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِخْتِلَاف ۔ جھگڑا۔ (اسم مصدر)

اِخْتِلَاق ۔ بات گھڑ لینا۔ (اسم مصدر)

اِخْتَلَطَ ۔ وہ ملا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِخْتَلَفَ ۔ اس نے اختلاف کیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُخْتُلِفَ ۔ اختلاف کیا گیا۔(ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اِخْتَلَفْتُمْ ۔ تم نے اختلاف کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِخْتَلَفُوْا ۔ انہوں نے اختلاف کیا۔ جھگڑا کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُخْتَيْنِ ۔ دو بہنیں۔ (اسم تثنیہ) (واحد اخت جمع اخوات ہے)

اَخْدَان ۔ چھپے دوست۔ (اسم جمع) (واحد خدن مذکر و مونث ہے)

اُخْدُوْد ۔ کھائیاں۔ (اسم واحد) (جمع اخادید ہے)

خَد ۔ واحد۔ اخادید جمع الجمع (اسم واحد)

اَخْذ ۔ پکڑنا۔ لینا۔ (اسم مصدر)

اَخَذَ ۔ اس نے لیا۔ پکڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُخِذَ ۔ وہ پکڑا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَخْذَة ۔ پکڑنا۔ (اسم مصدر)

اَخَذَتْ ۔ اس نے لیا۔(ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَخَذْتُمْ ۔ تم نے لیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَخَذْنَ ۔ انہوں نے لیا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَخَذْنَا ۔ ہم نے لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اُخِذُوْا ۔ وہ پکڑے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اُخَرُ ۔ دوسرے۔(اسم تفضیل۔ جمع مونث۔ واحد اُخریٰ ہے)

اَخَّرَ ۔ اس نے پیچھے چھوڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَخِّرْ ۔ تو مہلت دے۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

أُخْرٰى - دوسری- (اسم تفضیل- واحد مونث جمع اُخر ہے)
اِخْرَاج - نکالنا- (اسم مصدر)
اَخَّرَتْ - اس نے پیچھے چھوڑا- دیر کی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اَخْرَجَ - اس نے نکالا- اگایا- جمایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَخْرِجْ - تو نکال- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُخْرَجُ - میں نکالا جاتا ہوں یا نکالا جاؤں گا- (مضارع مجہول- واحد متکلم)
اُخْرُجْ - تو نکل- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَخْرَجَتْ - اس نے نکالا-(ماضی- واحد مونث غائب)
اُخْرِجَتْ - وہ نکالی گئی ہے- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)
اُخْرِجْتُمْ - تم نکالے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)
اُخْرِجْنَا - ہم نکالے گئے- (ماضی مجہول- جمع متکلم)
اَخْرَجْنَا - ہم نے نکالا- (ماضی- جمع متکلم)
اَخْرَجُوْا - انہوں نے نکالا-(ماضی- جمع مذکر غائب)
اُخْرِجُوْا - وہ نکالے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اُخْرُجُوْا - تم نکلو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَخَّرْنَا - ہم نے دیر کی- (ماضی- جمع متکلم)
اَخْزٰی - بہت زیادہ رسوائی- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَخْزَيْتَ - تو نے رسوا کیا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)
اِخْسَئُوْا - تم ذلیل رہو- دھتکارے رہو-(ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَخْسَرُوْنَ - بہت خسارہ پانے والے- (اسم تفضیل- بحالت رفعی- واحد اخسر ہے)
اِخْشَوْا - تم ڈرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَخْضَرُ - سبز- (اسم صفت- مونث خضراء ہے)
اَخْطَأْتُمْ - تم نے غلطی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَخْطَأْنَا - ہم نے غلطی کی- (ماضی- جمع متکلم)
اَخْفٰى - بہت چھپا ہوا- (اسم تفضیل)
اِخْفِضْ - تو جھکادے- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُخْفِيَ - وہ چھپایا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)
اُخْفِيْ - میں چھپاتا ہوں- (مضارع- واحد متکلم)
اَخْفَيْتُمْ - تم نے چھپایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اَخِلَّاءُ = دوست- (واحد **خلیل** ہے)اسم جمع-
اِخْلَاص = بے ریا ہو کر صرف اللہ کی بندگی کرنا- (اسم مصدر)
اَخْلَدَ = ہمیشہ رہا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَخْلَصْنَا = ہم نے خالص کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اَخْلَصُوْا = انہوں نے خالص کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِخْلَعْ = تو اتار- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُخْلُفْ = تو خلیفہ ہو-(امر- واحد مذکر حاضر)
اَخْلَفْتُ = میں نے وعدہ خلافی کی- (ماضی- واحد متکلم)
اَخْلَفْتُمْ = تم نے وعدہ خلافی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَخْلَفْنَا = ہم نے وعدہ خلافی کی- (ماضی- جمع متکلم)
اَخْلَفُوْا = انہوں نے وعدہ خلافی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَخْلُقُ = میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اَخُنْ = میں خیانت کرتا ہوں- (مضارع- واحد متکلم)
اَخَوَات = بہنیں- (واحد **اخت** ہے)اسم-
اَخْوَال = ماموں- (واحد **خال** ہے)اسم-

اِخْوَان = سگے بھائی- (واحد **اخ** ہے)اسم-
اِخْوَة = رشتہ کے بھائی- (واحد **اخ** ہے)
اُخُوَّة = برادری-بھائی بندی-
اَخِيْ = میرا بھائی- (مضاف بہ یائے متکلم)
اَخْيَار = نیک- (واحد **خیر** ہے)
اَخِيْهِ = اس کا بھائی- (اسم مرکب اضافی)

ا — د

اِدًّ = بھاری ہونا- (اسم مصدر)
اَدَآءٌ = پہنچانا- ادا کرنا- (اسم مصدر)
اِدَّارَأْتُمْ = تم نے اختلاف کیا- تم نے ایک دوسرے پر ڈالا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اِدَّارَكَ = اس نے دریافت کیا- تھک کر رہ گیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اِدَّارَكُوْا = انہوں نے دریافت کیا- جب گر چکیں گے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِدْبَارَ = پیٹھ پھیرنا- شکست کھانا- (اسم مصدر)
اَدْبَارَ = پیٹھیں- (واحد **دبر** ہے)
اَدْبَرَ = اس نے پیٹھ پھیری- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُدْخِلُ = میں داخل کرتاہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اُدْخِلْ = تو داخل کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُدْخُلْ = تو داخل ہو-(امر- واحد مذکر حاضر)
اُدْخُلَا = تم دونوں داخل ہوجاؤ- (امر- تثنیہ مذکر حاضر)
اَدْخَلْنَا = ہم نے داخل کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اُدْخُلُوْا = تم داخل ہوجاؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)
اُدْخِلُوْا = وہ داخل کئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)
اُدْخُلِیْ = تو داخل ہو- (واحد مونث حاضر)
اَدْرٰی = اس نے خبر دی- سکھایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِدْرَءُوْا = تم دور کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَدْرَكَ = اس نے پالیا- جان لیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اَدْرِیْ = میں جانتا ہوں- (مضارع- واحد متکلم)
اِدْرِیْس = نام پیغمبر جو چھٹے آسمان پر ہیں- (اسم علم)
اُدْعُ = تو مانگ- توپکار- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُدْعُوْا = تم پکارو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَدْعِيَاءَ = لے پالک بیٹے- متبنی- منہ بولا بیٹا- (اسم جمع- واحد دَعِیٌّ ہے)
اِدْفَعْ = تو دور کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِدْفَعُوْا = تم دور کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِدَّكَرَ = اس نے یاد کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اَدُلُّ = میں راہ بتاتا ہوں یا بتاؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اَدْلٰی = اس نے لٹکایا(ماضی- واحد مذکر غائب)
اَدْنٰی = کم- خراب- بہت نزدیک- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَدُّوْا = تم سپرد کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَدْهٰی = بڑی بلا- بڑی مصیبت- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

ا – ذ

اِذْ = جس وقت- (اسم ظرف)
اِذًا = تب- اس وقت- (اسم ظرف)
اِذَا = جب- مفاجات کے لئے(اچانک کے معنی میں) بھی آتا ہے-(اِذَا ماضی کو مستقبل میں اور اِذ مستقبل کو ماضی کے معنی میں کردیتا ہے) (اسم ظرف)
اَذَاعُوْا = انہوں نے مشہور کیا-(ماضی- جمع مذکر غائب)
اَذَاقَ = اس نے چکھایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَذَان - خبر دینا۔ (اسم مصدر)

اَذْبَحُ - میں ذبح کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَذْكُرُ - میں یاد کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُذْكُرُوْا - تم یاد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَذْقَان - ٹھوڑیاں۔ (اسم جمع) (واحد ذقن ہے)

اَذَقْنَا - ہم نے چکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَذَلُّ - بڑا ذلیل۔ بے قدر۔ (اسم تفضیل۔واحد مذکر)

اَذِلَّةٌ - خوار۔ نرم۔ (اسم مشتق)

اَذَلِّيْنَ - ذلیل۔ (جمع) (واحد اذل ہے)

اُذُنٌ - کان۔(اذان جمع۔ اسم واحد)

اُذِنَ - اجازت دی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اِذْنٌ - اجازت دینا۔ (مصدر)

اَذَّنَ - اس نے پکارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَذِّنْ - تو پکار۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَذِنَتْ - اس نے حکم خدا سن لیا۔ کان رکھا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَذِنْتَ - تو نے اجازت دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اُذُنَيْنِ - دو کان۔ (اسم تثنیہ) (واحد اُذن جمع اذان ہے۔ حالت نصبی و جری)

اَذْهَبَ - وہ لے گیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِذْهَبْ - تو لے جا۔ تو جا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِذْهَبَا - تم دونوں جاؤ۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر و مونث)

اَذْهَبْتُمْ - تم لے گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِذْهَبُوْا - تم جاؤ۔ تم لے جاؤ۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَذًى - نجاست۔ تکلیف۔ (اسم مشتق)

اَرِ - تو دکھا۔ تو دکھلا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَرَائِكَ - تخت۔ (اسم جمع)

اَرَادَ - اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَرَادَا - ان دونوں نے چاہا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَرَادُوْا - انہوں نے چاہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَرَاذِلُ - نیچ قوم والے۔ کمینے۔ (اسم تفضیل) (اَرْذَلُ واحد)

اَرْبٰى - زیادہ فائدہ مند۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَرْبَابٌ - مربی - پالنے والا- (رب واحد- اسم جمع)

اِرْبَة - حاجت- غرض- (اسم مشتق)

اَرْبَعَ - چار چار- (اسم عدد)

اَرْبَعَةٌ - چار مرد- (اسم عدد)

اَرْبَعِيْنَ - چالیس- (اسم عدد)

اِرْتَابَ - اس نے شک کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اِرْتَابَتْ - اس نے شک کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)

اِرْتَابُوْا - انہوں نے شک کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِرْتَبْتُمْ - تم نے شک کیا-(ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِرْتَدَّ - وہ مرتد ہو گیا- پھر گیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِرْتَدَّا - دونوں مرتد ہوگئے- دونوں پھر گئے-(ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

اِرْتَدُّوْا - وہ سب مرتد ہوگئے- وہ سب پھر گئے- (ماضی- جمع مذکرغائب)

اِرْتَضٰی - اس نے پسند کر لیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِرْتَقِبْ - منتظر رہ- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِرْتَقِبُوْا - تم منتظر رہو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَرْجَاءَ - کنارے- (اسم جمع)

اَرْجِعُ - میں پھر جاؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِرْجِعْ - تو پھر جا- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِرْجِعُوْا - تم پھر جاؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِرْجِعِیْ - تو پھر جا- رجوع کر-(امر- واحد مونث حاضر)

اَرْجُل - پاؤں-(اسم جمع) (واحد رِجْلٌ ہے)

اَرْجُمُ - میں سنگسار کرتا ہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اُرْجُوْا - تم امید رکھو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَرْجِهْ - تو ڈھیل دے- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَرْحَام - بچہ دانی- رشتے- قرابتیں- (اسم جمع) (واحد رحم ہے)

اَرْحَمُ - بڑا رحم والا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اِرْحَمْ - تو رحم کر-(امر- واحد مذکر حاضر)

اَرْدٰی - اس نے غارت کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَرَدْتُّ - میں نے ارادہ کیا-(ماضی- واحد متکلم)

اَرَدْتُّمْ - تم نے ارادہ کیا- (ماضی- جمع مذکر

حاضر)

اَرَدْنَ = انہوں نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَرَدْنَا = ہم نے ارادہ کیا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

اَرَاذِلُ = کمینے۔ (اسم جمع) (واحد رذیل ہے)

اَرْذَلُ = بہت بڑا کمینہ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَرْذَلُوْنَ = کمینے۔ پنچ قوم۔ (اسم تفضیل۔ جمع)

اُرْزُقْ = تو روزی دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُرْزُقُوْا = تم روزی دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَرْسٰی = اس نے بوجھ رکھا۔ مضبوط کیا۔ کشتی روکی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُرْسِلُ = میں بھیجتا ہوں یا بھیجوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُرْسِلَ = وہ بھیجا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَرْسِلْ = تو بھیج۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَرْسَلَ = اس نے بھیجا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَرْسَلَتْ = اس نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَرْسَلْتَ = تو نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اُرْسِلْتُمْ = تم بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

اُرْسِلْنَا = ہم بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)

اَرْسَلْنَا = ہم نے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَرْسَلُوْا = انہوں نے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُرْسِلُوْا = وہ بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَرْسِلُوْا = تم بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِرْصَادَ = نگرانی کرنا۔ (اسم مصدر)

اَرْضَ = زمین۔ (اسم واحد) (جمع اراضی ہے)

اَرْضَعَتْ = اس نے دودھ پلایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَرْضَعْنَ = انہوں نے دودھ پلایا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَرْضِعِیْ = تو دودھ پلا۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اِرْعَوْا = تم چراؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِرْغَبْ = خواہش کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِرْکَبْ = تو سوار ہو۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِرْکَبُوْا = تم سوار ہو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَرْکَسَ = اس نے الٹ دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أُرْكِسُوْا - وہ الٹے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

أُرْكُضْ - تو پاؤں مار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِرْكَعُوْا - رکوع کرو۔ نماز پڑھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِرْكَعِيْ - تو جھک۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اِرَم - نام شہر۔ جس کو شداد بن عاد نے بنایا۔ اس میں قوم عاد رہتی تھی۔ (اسم علم)

اَرُوْا - تم دکھاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِرْهَبُوْا - تم ڈرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أُرْهِقُ - میں تکلیف دوں گا۔ میں چڑھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَرٰى - میں دیکھتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم۔ **رُؤْيَة** سے)

اَرٰى - اس نے دکھایا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ **اِرَاءَ ة** سے)

أُرِيْ - میں دکھاتا ہوں۔ میں دکھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أُرِيْدُ - میں اردہ کرتاہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَرَيْنَا - ہم نے دکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ا — ز

اَزَّ - اس نے ابھارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَزَاغَ - اس نے پھیر دیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِزْدَادُوْا - وہ زیادہ ہوئے۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أُزْدُجِرَ - وہ جھڑکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَزْر - کمر۔ قوت۔ (اسم جامد)

اَزِفَتْ - وہ نزدیک ہوئی۔ آپہنچی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَزْكٰى - بہت پاکیزہ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَزَلَّ - اس نے دور کیا۔ لغزش دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَزْلَامَ - پانسے۔ جوئے کے تیر۔ (اسم جمع) (واحد **زلم** ہے)

أُزْلِفَتْ - وہ نزدیک لائی گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَزْلَفْنَا - ہم نے نزدیک کر دیا۔ پہنچایا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

اَزْوَاجَ - جوڑے۔ مثلین۔ (واحد **زوج** ہے) (اسم جمع)

اَزِيْدُ - میں زیادہ کرتا ہوں۔ میں زیادہ کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُزَیِّنُ = میں آراستہ کرتا ہوں۔ میں آراستہ کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِزَّیَّنَتْ = وہ آراستہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ا — س

اَسَاءَ = اس نے برا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسَاتُمْ = تم نے برا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَسَاءُ وْا = انہوں نے بدکاری کی۔ برا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُسَارٰی = قیدی۔ (اسم جمع)(واحد اسیر ہے)

اَسَاطِیْرَ = کہانیاں۔ (واحد **اسطورة** ہے) (اسم جمع)

اَسْأَلُ = میں سوال کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِسْأَلْ = تو سوال کر۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

اسْأَلُوْا = تم سوال کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسَاوِرَ = کنگن۔ (اسم جمع) (واحد **اَسْوِرَةٌ** ہے)

اَسْبَابٌ = علاقے۔ رسیاں۔ (اسم جمع) (واحد **سبب** ہے)

اَسْبَاطٌ = بنی اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔ (اسم جمع) (واحد **سبط** ہے)

اَسْبَغَ = اس نے پورا کیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَاجِرْ = تو نوکر رکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَاجَرْتَ = تو نے نوکر رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَاذَنَ = اس نے رخصت مانگی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَاذَنُوْا = انہوں نے رخصت چاہی۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتِبْدَالَ = بدلنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَبْرَقْ = دیبا۔ موٹا ریشمی کپڑا۔ (اسم)

اِسْتَبْشِرُوْا = تم خوش ہوجاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَبَقَا = ان دونوں نے سبقت کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اِسْتَبِقُوْا = تم سبقت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَجَابَ = اس نے قبول کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَجَابُوْا = انہوں نے قبول کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَجَارَ = اس نے پناہ طلب کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَجِبْ = میں قبول کرتا ہوں- میں قبول کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِسْتَجَبْتُمْ = تم نے قبول کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اُسْتُجِيْبَ = وہ قبول کیا گیا-(ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اِسْتَجِيْبُوْا = تم حکم مانو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِسْتَحَبُّوْا = انہوں نے دوست رکھا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

اُسْتُحْفِظُوْا = وہ نگہبان ٹھہرائے گئے- وہ یاد کئے گئے- (ماضی مجہول - جمع مذکر غائب)

اِسْتَحَقَّ = وہ لائق ہوا- وہ مستحق ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَحَقَّا = وہ دونوں لائق ہوئے- وہ دونوں حقدار ہوئے- (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

اِسْتَحْوَذَ = اس نے قابو میں کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَحْيَآءَ = حیا چاہنا- (اسم مصدر)

اِسْتَحْيُوْا = تم زندہ چھوڑ دو((امر- جمع مذکر حاضر)

اَسْتَحْيِيْ = میں زندہ چھوڑوں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِسْتَخْرَجَ = اس نے نکالا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَخَفَّ = اس نے بیوقوف جانا- اس نے عقل مار دی-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَسْتَخْلِصُ = میں خالص کرتا ہوں- میں خالص کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِسْتَخْلَفَ = اس نے حاکم یا خلیفہ کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَرَقَ = اس نے چرایا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَرْهَبُوْا = انہوں نے ڈرایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِسْتَزَلَّ = اس نے پھسلایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَسْقٰی = اس نے پانی مانگا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَشْهِدُوْا = تم گواہ کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِسْتَضْعَفُوْا = انہوں نے کمزور سمجھا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اُسْتُضْعِفُوْا = وہ کمزور سمجھے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اِسْتَطَاعَ = اس نے طاقت رکھی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَطَاعُوْا = انہوں نے طاقت رکھی- (ماضی-

جمع مذکر غائب)

اِسْتَطَعْتَ ۔ تو نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَطَعْتُ ۔ میں نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر ومونث متکلم)

اِسْتَطَعْتُمْ = تم نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَطْعَمَا = ان دونوں نے کھانا طلب کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اِسْتَطَعْنَا = ہم نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِسْتِعْجَالَ ۔ جلدی کرنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَعْجَلْتُمْ ۔ تم نے جلدی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَعِذْ ۔ تو پناہ مانگ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَعْصَمَ ۔ وہ بچا رہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَعْلٰی ۔ وہ اونچا ہوا۔ اس نے غلبہ حاصل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اسْتَعْمَرَ = اس نے بسایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَعِيْنُوْا ۔ تم مدد طلب کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَغَاثَ ۔ اس نے فریاد چاہی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَغْشَوْا ۔ انہوں نے اپنے اوپر کپڑا لپیٹ لیا۔ اوڑھ لیا۔ وہ سب لپٹے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتِغْفَار = بخشش طلب کرنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَغْفَرَ = اس نے بخشش طلب کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَغْفِرُ ۔ میں بخشش طلب کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِسْتَغْفِرْ = گناہ بخشوا۔ مغفرت چاہ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَغْفَرْتَ = تو نے معافی چاہی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَغْفِرُوْا = تم سب مغفرت طلب کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَغْفِرِیْ ۔ تو معافی مانگ۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اِسْتَغْلَظَ ۔ وہ موٹا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَغْنٰی = اس نے بے پرواہی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَفْتِ ۔ تو فتوی طلب کر۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَفْتَحُوْا = انہوں نے فیصلہ چاہا۔ (ماضی۔

جمع مذکر غائب)

اِسْتَفْزِزْ - تو گھیر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتِقَامَة - سیدھے کھڑے ہونا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَقَامُوْا - وہ سیدھے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَقَرَّ - وہ ٹھہرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَقِمْ - تو استقامت اختیار کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَقِيْمَا - تم دونوں استقامت اختیار کرو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)

اِسْتَقِيْمُوْا - تم سب استقامت اختیار کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَكَانُوْا - انہوں نے عاجزی اختیار کی۔ وہ عاجز ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتِكْبَار - غرور کرنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَكْبَرَ - اس نے تکبر کیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَكْبَرْتَ - تو نے غرور کیا۔(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَكْبَرْتُمْ - تم نے غرور کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَكْبَرُوْا - انہوں نے تکبر کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَكْثَرْتُ - میں نے بہت کچھ حاصل کرلیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِسْتَكْثَرْتُمْ - تم نے انسانوں کا بہت سا حصہ لے لیا یا اپنے تابع کر لیا۔۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَمْتَعَ - اس نے فائدہ اٹھایا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَمْتَعْتُمْ - تم نے فائدہ اٹھایا۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَمْتَعُوْا - انہوں نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَمْسِكْ - مضبوط پکڑ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَمَعَ - اس نے سنا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَمِعْ - تو سن۔ کان رکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَمِعُوْا - تم کان لگا کر سنو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَمَعُوْا - انہوں نے کان لگا کر سنا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَنْصَرَ - اس نے مدد مانگی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَنْصَرُوْا - انہوں نے مدد مانگی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَنْکَفُوْا = انہوں نے عیب جانا- انہوں نے عار سمجھی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِسْتَوٰی = وہ سیدھا ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَوَتْ = وہ ٹھہری- (ماضی- واحد مونث غائب)

اِسْتَوْقَدَ = اس نے آگ جلائی (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَوَیْتَ = تو سیدھا ہوا- سوار ہوا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

اِسْتَوَیْتُمْ = تم سیدھے ہوئے- سوار ہوئے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اُسْتُھْزِئَ = وہ مذاق کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اِسْتَھْزِءُ وْا = تم مذاق کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِسْتَھْوَتْ = خواہشات نفسی کی پیروی پر ابھارا- اس نے بھلایا- (ماضی- واحد مونث غائب)

اِسْتَیْئَاسَ = وہ ناامید ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَیْأَسُوْا = وہ ناامید ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِسْتَیْسَرَ = وہ آسان ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَیْقَنَتْ = اس نے یقین حاصل کر لیا-(ماضی- واحد مونث غائب)

اَسْجُدُ = میں سجدہ کروں- (مضارع- واحد متکلم)

اُسْجُدْ = تو سجدہ کر- عاجزی کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُسْجُدُوْا = تم سجدہ کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اُسْجُدِیْ = تو سجدہ کر- (امر- واحد مونث حاضر)

اَسْحَار = صبح کے وقت- (اسم جمع) (واحد **سحر** ہے)

اِسْحٰق = نام پیغمبرجو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور بی بی سارہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے تھے- (اسم علم)

اَسْخَطَ = اس نے بیزار کر دیا- وہ غصہ میں لایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَسْرٌ = قید (اسم واحد) (**اسری** جمع)

اَسْرِ = تو رات کو لے کر چل- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُسَارٰی = قیدی- (اسم جمع) (واحد **اسیر** ہے)

اَسْرٰی = اس نے رات کو سیر کرائی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْرَآئِیْل = حضرت یعقوب علیہ السلام کا عبرانی نام- بمعنی عبداللہ- (اسم علم)

اِسْرَارَ - مشورہ کرنا۔ آہستہ بات کرنا۔ (اسم مصدر)

اِسْرَافُ - بے فائدہ خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)

اُسَرِّحُ - میں رخصت کرتا ہوں۔ میں رخصت کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْرَرْتُ - میں نے چھپا کر کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَسْرَعُ - بہت جلدی کرنے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَسْرَفَ = اس نے فضول خرچی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْرَفُوْا = وہ حد سے بڑھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسَرُّوْا = انہوں نے چھپایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسِرُّوْا = تم چھپاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْرَهُمْ = ان کی رگ پیدائش۔ گرہ بندی۔ ان کے جوڑ

اسَّسَ = اس نے بنیاد رکھی۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُسِّسَ = بنیاد ڈالی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اِسْعَوْا = تم دوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسَفٰى = ہائے افسوس۔ (اسم مشتق۔ اصل میں اَسَفِیْ مضاف یائے متکلم تھا۔ "ی" کو الف سے بدلا۔)

اَسْفَار - کتابیں۔ (اسم جمع) (واحد سِفر ہے)

اَسْفَرَ - وہ روشن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْفَلَ = بہت نیچے ہونے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَسْفَلَ = وہ نیچے ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْفَلِيْن = سب سے نیچے والے۔ (اسم جمع) (واحد اسفل ہے۔ بحالت نصبی و جری)

اَسْقِطْ = تو گرا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْقِيْ = میں پلاتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْقَيْنَا = ہم نے پلایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اُسْكُنْ = تو رہ۔ تو ٹھہر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْكَنَّا = ہم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَسْكَنْتُ = میں نے بسایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اُسْكُنُوْا = تم رہو۔ بسو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْكِنُوْا = تم جگہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْلَام = تابعداری کرنا۔ (اسم مصدر)

اَسْلِحَة = ہتھیار۔ (اسم جمع)(واحد سلاح ہے)

اَسْلَفَ - اس نے آگے بھیجا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْلَفْتَ - تو نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْلَفْتُمْ - تم نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اُسْلُكْ - تو چل۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُسْلُكُوْا - تم چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُسْلُكِيْ - تو چل۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اَسْلِمْ - تو فرمانبردار ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْلَمَ - وہ فرمانبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْلَمَا - ان دونوں نے حکم مانا۔(ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَسْلَمْتُ - میں فرمانبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَسْلَمْتُمْ - تم تابع دار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْلَمْنَا - ہم تابع دار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَسْلَمُوْا - وہ تابع دار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسْلِمُوْا - تم اسلام لاؤ۔ فرمانبردار رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسَلْنَا - ہم نے بہایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِسْم - نام - (اسم واحد) (جمع **اسماء** اور **اسامی** ہے۔)

اَسْمَآءَ - نام۔ (اسم جمع)

اَسْمَعُ - میں سنتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِسْمَعْ - تو سن۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْمَعَ - اس نے سنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْمِعْ بِهٖ - وہ کیا خوب سنتا ہے۔(فعل تعجب)

اِسْمَعُوْا - تم سنو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْمٰعِيْلُ - نام پیغمبر۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور بی بی ہاجرہ کے بطن سے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بحکم اللہ تعالیٰ ان کو ذبح کر رہے تھے کہ اللہ نے بچا لیا۔ اس سے ان کا لقب ذبیح اللہ ہوا اور بقر عید کی قربانی سنت ابراہیم علیہ السلام کہلائی۔ (اسم علم)

اَسْوَاَ - بہت برا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَسْوَاق - بازار۔ (اسم جمع) (واحد **سوق** ہے)

اُسْوَةٌ - پیروی۔ پیشوا۔ نمونہ۔ (اسم مصدر)

اَسْوَدُ - سیاہ۔ (صیغہ صفت مشبہ۔ اسم)

اِسْوَدَّتْ - وہ سیاہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَسْوِرَةٌ - کنگن۔ (اسم جمع) (جمع اساور ہے)
اَسُوْنٌ - پانی کی بو اور مزہ بدلنا۔ (اسم مصدر)
اَسِيْرٌ - قیدی۔ (اسم جمع) (واحد اسارىٰ ہے)

ا — ش

اَشَآءُ - میں چاہوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَشَارَتْ - اس نے ہاتھ سے بتایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَشْتَاتَ - متفرق۔ منتشر۔ (اسم مشتق)
اِشْتَدَّتْ - مضبوط ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اِشْتَرٰى - اس نے خرید لیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِشْتَرَوْا - انہوں نے خرید لیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اِشْتَعَلَ - اس نے شعلہ پکڑا۔ روشن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِشْتَمَلَتْ - وہ شامل ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اِشْتَهَتْ - اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَشِحَّةٌ - بخیل۔ لالچی۔ (اسم جمع۔ واحد شَحِيْح ہے۔)
اَشَدُّ - بہت سخت۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَشُدٌّ - قوت۔ جوانی۔ (اسم مشتق)
اَشِدَّآءُ - زبردست۔ سخت۔ (اسم جمع) (واحد شديد ہے)
اَشْدُدْ - میں مضبوط کروں گا۔(مضارع مجزوم۔ واحد متکلم)
اُشْدُدْ - تو سخت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَشَرُّ - بہت برا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَشِرٌ - بڑائی کرنے والا۔ اترانے والا۔ (صفت مشبہ۔ واحد مذکر)
اَشْرَار - برے لوگ۔ (اسم جمع) (واحد شرير ہے)
اَشْرَاطٌ - نشانیاں۔ (اسم جمع) (واحد شرط ہے)
اِشْرَاق - صبح سورج نکلنے کے بعد۔ (اسم ظرف)
اُشْرِبُوْا - ان کو پلایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
اِشْرَبِيْ - تو پی۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)
اِشْرَحْ - تو کھول۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَشْرَقَتْ - وہ چمکی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَشْرِكْ - تو شریک کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَشْرَكَ - اس نے شریک کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُشْرِكُ = میں شرک کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَشْرَكَتْ = اس نے شرک کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَشْرَكْتُمْ = تم نے شریک کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْرَكْتُمُوْا = تم نے شریک ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْرَكْنَا = ہم نے شریک کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَشْرَكُوْا = انہوں نے شریک ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَشْعَار = بال۔ (اسم جمع) (واحد **شعر** ہے)

اَشْفَقْتُمْ = تم ڈر گئے۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْفَقْنَ = وہ ڈر گئیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَشَقُّ = بہت سخت۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَشُقُّ = میں تکلیف میں ڈالتا ہوں۔ میں تکلیف میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَشْقٰی = بڑا بدبخت۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَشْكُرُ = میں شکر کرتا ہوں۔ میں شکر کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُشْكُرُوْا = تم شکر کرو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْكُوْا = میں شکوہ کرتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِشْمَأَزَّتْ = وہ تنگ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَشْهَاد = گواہ۔ (اسم جمع) (واحد **شاهد** ہے)

اَشْهِدْ = تو گواہ لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِشْهَدْ = تو گواہ ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَشْهَدَ = اس نے گواہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَشْهَدُ = میں گواہی دیتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَشْهَدْتُّ = میں نے حاضر کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِشْهَدُوْا = تم گواہ رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْهِدُوْا = تم گواہ رکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْهُرٌ = مہینے۔ (اسم جمع) (واحد **شهر** ہے)

اَشْيَآء = چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد **شئ** ہے)

اَشْيَاعَ = ہم مذہب ساتھی۔(اسم جمع) (واحد **شيعة** ہے)

ا — ص

اَصَابَ = وہ پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَصَابَتْ = وہ پہنچی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَصَابِعَ = انگلیاں۔ (اسم جمع) (واحد اصبع ہے)

اَصْبُ = میں مائل ہو جاؤں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِصْبَاحٌ = صبح کی روشنی۔ (اسم ظرف)

اَصَبْتُمْ = تم نے پہنچائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَصْبَحَ = اس نے صبح کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَصْبَحَتْ = وہ صبح تک ہو کر رہی۔ وہ ہو گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَصْبَحْتُمْ = تم ہوئے۔ تم نے صبح کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَصْبَرُ = بڑا صبر کرنے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اِصْبِرْ = توصبر کر۔ (امر واحد مذکر حاضر)

اِصْبِرُوْا = تم صبر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَصَبْنَا = ہم پہنچے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَصْحَابُ = دوست۔ یار۔ ساتھی۔ (اسم جمع) (واحد صاحب ہے)

اَصْحَابُ الْیَمِیْن = داہنی طرف کے نیک جنتی۔ حساب کے مقام میں عرش کے داہنے کھڑے ہوں گے اور نامہ اعمال بھی داہنے ہاتھ میں پائیں گے۔ (مرکب اضافی)

اَصْحَابُ الْفِیْلِ = ابرہہ اور اس کے ساتھ کافر جو بہت سے ہاتھی لے کر خانہ کعبہ گرانے آئے تھے بحکم خدا سب کو ابابیلوں نے کنکریاں مار کر ہلاک کیا۔ (مرکب اضافی)

اَصْحَابُ الْکَهْفِ = کہف والے وہ سات جوان ایمان دار جو دقیانوس بادشاہ کافر کے ظلم سے بھاگ کر غار میں چھپ گئے۔ قیامت تک وہیں رہیں گے۔ (مرکب اضافی)

اِصْدَعْ = تو صاف کہہ دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَصْدَقُ = بڑا سچا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَصَّدَّقُ = میں صدقہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِصْر = بوجھ۔ (اسم)

اَصْرِفُ = میں پھیرتا ہوں۔ میں پھیروں گا۔(مضارع۔ واحد متکلم)

اِصْرِفْ = تو پھیر۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَصَرُّوْا = انہوں نے اصرار کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِصْطَادُوْا = تم شکار کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِصْطَبِرْ = صبر کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِصْطَفٰی = اس نے چن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِصْطَفَیْتُ = میں نے چن لیا۔(ماضی۔ واحد متکلم)

اِصْطَفَيْنَا - ہم نے چن لیا- (ماضی- جمع متکلم)

اِصْطَنَعْتُ = میں نے بنایا- (ماضی- واحد متکلم)

اَصْغَرُ - بہت چھوٹا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَصْفٰی = اس نے چن دیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَصْفَاد - زنجیریں- (اسم جمع- واحد صَفَدٌ ہے-)

اِصْفَحْ - تو درگزر کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِصْفَحُوْا - تم درگزر کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَصْل - جڑ- (اسم واحد) (جمع اصول ہے)

اَصْلَاب = پیٹھیں- (اسم جمع) (واحد صلب ہے)

اِصْلَاح - سنوارنا- (اسم مصدر)

اُصَلِّبُ - میں سولی چڑھاتاہوں- میں سولی چڑھاؤں گا-(مضارع- واحد متکلم)

اَصْلِحْ - تو اصلاح کر-(امر- واحد مذکر حاضر)

اَصْلَحَ - اس نے سنوارا- صلح کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَصْلَحَا - ان دونوں نے صلح کی- ان دونوں نے سنوارا- (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

اَصْلَحْنَا - ہم نے درست کر دیا- (ماضی- جمع متکلم)

اَصْلَحُوْا = انہوں نے درست کیا- وہ سنور گئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَصْلِحُوْا - تم صلح کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِصْلَوْا - تم داخل ہو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اُصْلِیْ - میں جہنم میں ڈالوں گا- (مضارع واحد متکلم)

اَصَمّ - بہرا- (واحد) (جمع صُمٌّ ہے)

اَصْنَام - بت- (اسم جمع) (واحد صَنَم ہے)

اِصْنَعْ = تو کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَصْوَات - آوازیں- (اسم جمع)(واحد صوت ہے)

اَصْوَافٌ - اون- (اسم جمع) (واحد صوف ہے)

اُصُوْلٌ - جڑیں- (اسم جمع) (واحد اصل ہے)

اُصِیْبُ - میں پہنچاتا ہوں- میں پہنچاؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَصِیْلُ - شام- (اسم واحد- اسم ظرف) (جمع اٰصال ہے)

ا ــ ض

اَضَآءَ = اس نے چمکایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَضَآءَتْ - اس نے چمکایا- (ماضی- واحد

مونث غائب)

اَضَاعُوْا - انہوں نے ضائع کیا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

اَضْحَكَ - اس نے ہنسایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِضْرِبْ - تو مار- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِضْرِبُوْا - تم مارو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَضْطَرُّ - میں مجبور کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اُضْطُرَّ - وہ مجبور کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اُضْطُرِرْتُمْ - تم مجبور کئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)

اَضْعَافُ - کئی گنا- (اسم جمع) (واحد **ضِعْف** ہے)

اَضْعَفُ - نہایت ست- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَضْغَاثُ - پراگندہ- خشک و تر ملے جلے- گھاس کے مٹھے- (اسم جمع) (واحد **ضِغْثٌ** ہے)

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ - ڈراؤنے خواب- (مرکب اضافی)

اَضْغَان - دشمنی- (اسم جمع) (واحد **ضغن** ہے)

اَضَلُّ - بڑا گمراہ- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَضَلَّ - اس نے گمراہ کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اُضِلُّ - میں گمراہ کروں گا- (ماضی- واحد متکلم)

اَضَلاَّ - ان دونوں نے گمراہ کیا- (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

اَضْلَلْتُمْ - تم نے گمراہ کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اَضْلَلْنَ - انہوں نے گمراہ کیا- (ماضی- جمع مونث غائب)

اَضَلُّوْا - ان سب نے گمراہ کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اُضِيْعُ - میں ضائع کرتا ہوں- میں ضائع کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

ا — ط

اَطَاعَ - اس نے فرمانبرداری کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَطَاعُوْا - انہوں نے فرمانبرداری کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَطْرَاف - کنارے- (اسم جمع) (واحد **طرف** ہے)

اِطْرَحُوْا - تم پھینک دو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِطْعَام = کھانا کھلانا۔ (اسم مصدر)

اَطَعْتُمْ = تم نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَطَعْتُمُوْا = تم نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَطْعَمَ = اس نے کھانا کھلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَطْعِمُوْا = تم کھلاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَطَعْنَ = انہوں نے تابعداری کی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَطِعْنَ = تم فرماں برداری کرو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)

اَطَعْنَا = ہم نے فرماں برداری کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَطْغٰی = بڑا شریر۔ (اسم تفضیل)

اَطْغَیْتُ = میں نے گمراہ کیا۔(ماضی۔ واحد متکلم)

اَطْفَاَ = اس نے بجھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَطْفَال = بچے۔ (اسم جمع) (واحد طفل ہے)

اَطَّلِعُ = میں جھانکوں۔ میں اطلاع پاؤں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِطَّلَعَ = وہ خبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِطَّلَعْتَ = تو خبردار ہوا۔(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِطْمَأَنَّ = اس نے اطمینان حاصل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِطْمَأْنَنْتُمْ = تم مطمئن ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِطْمَانُّوْا = وہ سب مطمئن ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِطْمِسْ = تو ختم کردے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَطْمَعُ = میں توقع رکھتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِطْمِیْنَان = آرام لینا۔ (اسم مصدر)

اَطْوَار = کئی طرح۔ (اسم جمع) (واحد طَوْر ہے)

اَطْهَرُ = خوب پاک۔ بہت ستھرا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اِطَّهَّرُوْا = خوب پاک کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِطَّیَّرْنَا = ہم نے منحوس جانا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِطَّیَّرُوْا = انہوں نے منحوس جانا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَطِیْعُوْا = تم فرمانبرداری کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ا — ظ

اَظْفَرَ = اس نے کامیاب کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَظْلَمَ = اس نے تاریک کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَظْلَمُ = بڑا ظالم- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَظُنُّ = میں گمان کرتا ہوں- (مضارع- واحد متکلم)

اَظْهَرَ = اس نے ظاہر کردیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

ا — ع

اِعَادَة = دہرانا- (اسم مصدر)

اَعَانَ = اس نے مدد کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَعْبُدُ = میں پوجتا ہوں- (ماضی- واحد متکلم)

اُعْبُدْ = تو بندگی کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُعْبُدُوْا = تم عبادت کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِعْتَبِرُوْا = تم عبرت پکڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِعْتَدٰی = اس نے زیادتی کی-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَعْتَدَتْ = اس نے تیار کیا-(ماضی- واحد مونث غائب)

اَعْتَدْنَا = ہم نے تیار کیا- (ماضی- جمع متکلم)

اِعْتَدَوْا = انہوں نے زیادتی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِعْتَدُوْا = تم زیادتی کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِعْتَدَيْنَا = ہم حد سے بڑھے- (ماضی- جمع متکلم)

اِعْتَرٰی = اس نے جھپٹ لیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِعْتَرَفْنَا = ہم نے اقرار کیا- (ماضی- جمع متکلم)

اِعْتَرَفُوْا = وہ قائل ہوئے- انہوں نے اقرار کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِعْتَزَلَ = وہ الگ ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَعْتَزِلُ = میں گوشہ پکڑتا ہوں- میں الگ ہوتا ہوں- (ماضی- واحد متکلم)

اِعْتَزَلْتُمُوْا = تم نے کنارہ پکڑا- تم الگ ہوئے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِعْتَزِلُوْا = تم جدا رہو-(امر- جمع مذکر حاضر)

اِعْتِصَام = پنجہ مار کر پکڑنا- (اسم مصدر)

اِعْتَصَمُوْا = انہوں نے مضبوط پکڑا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِعْتَصِمُوْا = تم مضبوط پکڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِعْتِلُوْا - تم سختی سے کھینچو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِعْتَمَرَ - اس نے زیارت کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَعْثَرْنَا - ہم نے کھول دیا- ہم نے مطلع کیا-(ماضی- جمع متکلم)

اَعْجَازُ - جڑیں- (اسم جمع) (واحد عجز ہے)

اَعْجَبَ - اس نے خوش کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَعْجَبَتْ - اس نے خوش کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)

اَعْجَلَ - اس نے جلدی کی-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَعْجَمَ - گونگا- (اسم صفت) واحد-

اَعْجَمِیٌّ - عجم والا- عربی زبان کے سوا زبان- غیر عربی-

اَعْجَمِیْنَ - عجم والے- (اسم جمع)

اَعَدَّ - اس نے تیار کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَعْدَآء - دشمن- (اسم جمع) (واحد عدو ہے)

اُعِدَّتْ - وہ تیار کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

اَعْدِلُ - میں انصاف کرتا ہوں-(ماضی- واحد متکلم)

اِعْدِلُوْا - تم انصاف کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَعَدُّوْا - انہوں نے تیار کیا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

اُعَذِّبُ - میں عذاب کرتاہوں- میں عذاب کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَعْرَابٌ - غیر مہذب- اس کا واحد اَعْرَابِیٌّ ہے- (اسم جمع) عرب کے خانہ بدوش لوگ-

اِعْرَاضُ - منہ پھیرنا- (اسم مصدر)

اَعْرَافُ - ان گھروں کا نام ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہیں- (اسم- ظرف مکان)

اَعْرَج - لنگڑا- (اسم صفت)

اَعْرَضَ - اس نے منہ پھیرا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَعْرِضْ - تو منہ پھیر-(امر- واحد مذکر حاضر)

اَعْرَضْتُمْ - تم نے منہ پھیرا-(ماضی- جمع مذکر حاضر)

اَعْرَضُوْا - انہوں نے منہ پھیرا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَعْرِضُوْا - تم اعراض کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَعَزُّ - عزت والا- بہت عزیز- (اسم تفضیل- واحد مذکر)